RNI NO. APURD/2009/30780

Dine Hill
The Best Multicuisine Restaurant In Hyderabad
Indo-Arab Restaurant
Grill Chicken
Texas Chicken
Arabic Tandoori
Khabsa
Laham Mandhi
Indian the Authentic
Chinese Across the Wall
Tandoori From Coal
Arabic Our Speciality
For Catering - 9290679696
Your Valued Order Just A Call Away
Garden Tower, Tring Tring : 64505485-65679221
At One Downing Street, Masab Tank, Road No. 1. ☎ :64609221

روزنامہ
بے زبانوں کی زبان
صدائے حسینی
حیدرآباد
Sada-E-Hussaini
URDU DAILY

غم واندوہ کے اس موقع پر تمام عالم اسلام بالخصوص قارئین اور چاہنے والوں کی خدمت میں دلی تعزیت وتسلیت پیش کرتا ہوں۔
منجانب: سید جعفر حسین ایڈیٹر روزنامہ صدائے حسینی وسی ای او سفیر ٹی وی

Price Rs. 1 /- (Rs. 5 with DN English Daily) قیمت : 1 E-mail : sadaehussaini@gmail.com Thursday 24-04-2025 جمعرات 1446ھ 25/شوال المکرّم 2025 24/اپریل صفحات (8) شمارہ (114) جلد (17)

...... پہلگام حملے کے بعد ہندوستان کا سخت اقدام ......

سندھ طاس معاہدہ معطل، پاکستانی شہریوں کو ملک چھوڑنے کا حکم

مودی نے سی سی ایس کی میٹنگ میں جموں و کشمیر کی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا

نئی دہلی۔23/اپریل (ایجنسی) جموں وکشمیر کے سیاحتی مقام پہلگام میں منگل کے روز ہونے والے دہشت گرد حملے کے بعد، جس میں 28افراد ہلاک ہوئے ہیں، ہندوستان نے سخت اور تاریخی اقدامات کا اعلان کیا ہے۔ وزیراعظم نریندر مودی کی زیرِ صدارت کابینہ کی سیکیورٹی کمیٹی (CCS) کے ہنگامی اجلاس کے بعد، وزارت خارجہ (MEA) نے اعلان کیا کہ 1960 میں طے پانے والا سندھ طاس معاہدہ "غیر معینہ مدت کے لیے معطل کر دیا گیا ہے۔ساتھ ہی پاکستان کے تمام شہریوں کو 48 گھنٹوں کے اندر بھارت چھوڑنے کا حکم دیا گیا ہے۔سندھ طاس معاہدہ معطل: ہندوستان نے فیصلہ کیا ہے کہ جب تک پاکستان سرحد پار دہشت گردی کی حمایت "ناقابل تردید طور پر اور مکمل طور پر بند نہیں کرتا، اس وقت تک معاہدہ معطل رہے گا۔ اس معاہدے کے تحت ہندوستان اور پاکستان کے درمیان دریاں کے پانی کی تقسیم کا بندوبست تھا، جواب تعطل کا شکار ہو چکا ہے۔اٹاری سرحد بند: اٹاری کے انٹیگریٹڈ چیک پوسٹ کو فوری طور پر بند کر دیا گیا ہے۔ جن پاکستانی شہریوں کے پاس درست ویزا ہے، وہ یکم مئی 2025 تک اسی راستے سے واپس جا سکتے ہیں۔سارک ویزا کی منسوخی: سارک ویزا استثنی اسکیم کے تحت دیے گئے تمام پاکستانی شہریوں کے ویزے منسوخ کر دیے گئے ہیں۔ ہندوستان میں موجود تمام پاکستانیوں کو 48 گھنٹوں میں ملک چھوڑنے کا حکم دیا گیا ہے۔دفاعی مشیروں کی بے دخلی: ملک میں تعینات پاکستانی فوج، بحریہ اور فضائیہ کے مشیروں کو "ناپسندیدہ شخصیات قرار دے کر ایک ہفتے کے اندر ملک چھوڑنے کا حکم دیا گیا ہے۔ ہندوستان بھی اسلام آباد سے اپنے دفاعی مشیروں کو واپس بلائے گا۔سفارتی عملے میں کمی: ہندوستان اور پاکستان کے ہائی کمیشنز میں عملے کی تعداد 55 سے کم کر کے 30 کر دی جائے گی۔ یہ عمل یکم مئی 2025 تک مکمل ہوگا۔ ہندوستان وزیر خارجہ وکرم مسری نے کہا کہ یہ حملہ جموں وکشمیر میں انتخابات کے بعد کی ترقی اور امن کو متاثر کرنے کے لیے کیا گیا۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ بھارت دہشت گردوں اور ان کے سرپرستوں کے خلاف کارروائی کرنے میں کوئی نرمی نہیں برتے گا۔ حال ہی میں امریکہ نے ہندوستان کے حوالے کیے گئے دہشت گرد سازشی تہاوور رانا کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے عالمی تعاون کو بھی سراہا۔ یہ معاہدہ ورلڈ بینک کی ثالثی میں 1960 میں ہوا تھا، جس کے تحت چھ دریاں کا پانی ہندوستان اور پاکستان میں تقسیم کیا جاتا تھا۔اس معاہدے کی معطلی پاکستان پر دباؤ ڈالنے کے مترادف ہے تاکہ وہ دہشت گرد تنظیموں کے خلاف ٹھوس اقدامات کرے۔امریکہ، برطانیہ اور یورپی یونین سمیت کئی عالمی رہنماں نے اس حملے کی مذمت کی ہے اور ہندوستان کی دہشت گردی کے خلاف پالیسی کی حمایت کی ہے۔ اب تمام نگاہیں اسلام آباد کی ممکنہ جوابی کارروائی اور نئی دہلی کے آئندہ اقدامات پر مرکوز ہیں۔

پہلگام دہشت گرد حملہ
وزیراعظم مودی سعودی کے دورہ سے وطن واپس

نئی دہلی۔ 23/اپریل (ایجنسی) وزیراعظم نریندر مودی سعودی عرب کے ولی عہد اور وزیراعظم محمد بن سلمان کے ساتھ دوطرفہ میٹنگ میں شرکت کے بعد آج صبح باقی کے پروگرام چھوڑ کر وطن واپس واپس آگئے ہیں۔اسی دوران وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن بھی اپنا غیر ملکی دورہ نامکمل چھوڑ کر وطن واپس آ رہی ہیں۔ وہ امریکہ اور پیرو کے دورے پر تھیں۔محترمہ سیتا رمن اس مشکل اور دکھ کی گھڑی میں اپنے لوگوں کے ساتھ رہنے کے لیے جلد سے جلد دستیاب فلائٹ سے ہندوستان واپس آ رہی ہیں۔ وہ سیکورٹی کابینہ کے رکن بھی ہیں۔سرکاری ذرائع کے مطابق جموں وکشمیر کے پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کی وجہ سے پیدا ہوئی صورت حال کو دیکھتے ہوئے مسٹر مودی نے کل رات سعودی عرب کے ولی عہد اور وزیراعظم محمد بن سلمان سے ملاقات کے فوراً بعد واپس آنے کا فیصلہ کیا۔ انہوں نے ولی عہد کی سرکاری ضیافت میں بھی شرکت نہیں کی اور ہندوستانی وقت کے مطابق تقریباً 1:45 بجے ٹیک آف کیا اور آج صبح 6:45 بجے نئی دہلی پہنچ گئے۔ ہنگامی صورت حال کے پیش نظر مسٹر مودی نے آج صبح دفاعی امور کی کابینہ کمیٹی کی میٹنگ بلائی ہے۔

امریکہ میں مسلمانوں کو گھروں اور مسجد کی تعمیر سے روک دیا گیا

ٹیکساس۔ 23/اپریل (ایجنسی) امریکی ریاست ٹیکساس کے گورنر نے مسلمانوں کو گھروں اور مساجد کی تعمیر سے روک دیا۔ مغربی میڈیا کے مطابق عام حالات میں ٹیکساس کے شہر جوزفین کے باہر 400 ایکڑ زمین پر رہائشی منصوبہ کوئی غیر معمولی بات نہ ہوتی لیکن حالیہ مہینوں میں گورنر گریگ ایبٹ نے اس مجوزہ منصوبے کو روکنے کی کوششیں تیز کردی ہیں۔ امریکی میڈیا کا بتانا ہے کہ گورنر کی جانب سے گھروں کی تعمیر کو روکنے کی وجہ ایک ہزار گھروں پر مشتمل اس منصوبے کو ایک مسجد کے گرد بنایا جانا ہے۔ اس منصوبے کے دفاع کے لیے اسلامی سینٹر کے وکیل کا کہنا ہے کہ یہ کوئی جرم نہیں ہے، گورنر کا ردعمل دیکھ کر لگتا ہے جیسے یہ نائن الیون ہو۔

امریکہ چین کے ساتھ ٹیرف پر کرے گا معاہدہ: ٹرمپ

واشنگٹن۔ 23/اپریل (ایجنسی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ انہیں امید ہے کہ واشنگٹن اور بیجنگ ٹیرف معاہدے پر پہنچیں گے۔ مسٹر ٹرمپ نے منگل کو صحافیوں کو بتایا چینی صدر شی جن پنگ کے ساتھ میرے تعلقات بہت اچھے ہیں یہ کافی عرصے سے بہت اچھے رہے ہیں۔ ہمارے بہت اچھے تعلقات رہے ہیں اور مجھے لگتا ہے کہ ہم چین کے ساتھ معاہدہ کریں گے۔ اگر ہم کسی معاہدے پر نہیں پہنچتے، تو ہم اسے طے کریں گے۔ ہم صرف تعداد طے کریں گے۔ مسٹر ٹرمپ نے 2 اپریل کو چین سمیت دیگر ممالک سے درآمدات پر باہمی ٹیرف کے ایک ایگزیکٹو آرڈر پر دستخط کیے۔

پہلگام دہشت گردانہ حملے پر ردعمل
سعودی وزارت خارجہ نے سخت الفاظ میں کی مذمت

نئی دہلی/ریاض۔23/اپریل (ایجنسی) جموں وکشمیر کے مشہور سیاحتی مقام پہلگام میں

حالیہ دہشت گرد حملے نے نہ صرف بھارت کو بلکہ پوری دنیا کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔اس حملے میں کم ازکم 26افراد جاں بحق جبکہ درجنوں زخمی ہوئے ہیں، جن میں متعدد غیر ملکی شہری بھی شامل ہیں۔ واقعے کے بعد بین الاقوامی برادری کی جانب سے شدید مذمتی بیانات سامنے آرہے ہیں۔سعودی عرب نے بھی اس افسوسناک واقعے پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔سعودی وزارت خارجہ نے اپنے آفیشل ایکس (سابقہ ٹوئٹر) اکاؤنٹ پر جاری بیان میں کہا: سعودی عرب کی وزارت خارجہ جموں وکشمیر کے پہلگام میں ہونے والے دہشت گرد حملے کی شدید ترین الفاظ میں مذمت کرتی ہے، جس کے نتیجے میں کئی قیمتی جانیں ضائع ہوئیں اور متعدد افراد زخمی ہوئے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ سعودی عرب دہشت گردی کی سبھی کارروائیوں کو مسترد کرتا ہے اور دہشت گردی کے خلاف عالمی کوششوں کی مکمل حمایت کرتا ہے۔ وزارت خارجہ نے متاثرہ خاندانوں کے ساتھ تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے زخمیوں کی جلد صحتیابی کی دعا کی ہے۔

پہلگام دہشت گرد حملہ
مسلم نوجوان سید عادل حسین شاہ بھی بے رحمی کا نشانہ بنے

عمر عبداللہ نے حملہ آوروں کو روکنے کی کوشش کرتے ہوئے ہلاک ہونے والے کشمیری شخص کی آخری رسومات میں شرکت کی

پہلگام۔23/اپریل (ایجنسی) وادی کشمیر کے سیاحتی مقام پہلگام میں ہوئے خونریز دہشت گرد حملے نے پورے ملک کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔اس ہولناک واقعے میں اب تک 27 سیاح جاں بحق جبکہ کئی دیگر شدید زخمی ہوئے ہیں۔حملہ آوروں نے مبینہ طور پر سیاحوں سے ان کا مذہب پوچھ کر گولی ماردی، جو اس حملے کی سفاکیت کو ظاہر کرتا ہے۔ان جاں بحق افراد میں مقامی مسلمان نوجوان سید عادل حسین شاہ بھی شامل ہیں، جو پہلگام میں گھوڑے پر سواریاں کروانے کا کام کرتے تھے۔ سید عادل اپنے خاندان کے واحد کفیل تھے اور دن بھر کی محنت سے گھر کا خرچ چلاتے تھے۔ان کے والد سید حیدر شاہ نے بتایا کہ عادل منگل کو کام کے لیے پہلگام گئے تھے۔ دوپہر کو حملے کی خبر ملنے پر انہوں نے بیٹے کو فون کیا مگر فون بند تھا۔ کچھ دیر بعد فون آن ہوا لیکن کسی نے جواب نہیں دیا۔ جب وہ پولیس اسٹیشن پہنچے، تو انہیں بیٹے کے زخمی ہونے کی خبر ملی۔ بعد میں پتہ چلا کہ عادل جاں بحق ہو چکے ہیں۔

کیا مسلم ملک سے ہوگا اگلا پوپ؟
روزہ سوگ ختم ہونے کے بعد راز سے اٹھے گا پردہ

روم۔23/اپریل (ایجنسی) پوپ فرانسس کے انتقال کے بعد تمام لوگ بے صبری سے انتظار کر رہے ہیں کہ اگلا پوپ کون ہوگا۔اس سلسلے میں الگ الگ دعوے کیے جارہے ہیں۔ دنیا کے مختلف ممالک سے لوگ اپنے اپنے پسندیدہ پادری کو جانشین کے طور پر حمایت دے رہے ہیں۔ نئے پوپ کی جانشینی کی دعویداری صرف عیسائی ممالک سے ہی نہیں بلکہ مسلم ممالک سے بھی کی جارہی ہے۔اسی ضمن میں عراق کے وزیراعظم محمد شیاع السودانی نے منگل کو بغداد میں واقع کلیڈین کیتھولک چرچ کے پادری کو پوپ فرانس کا جانشین بنانے کے لیے اپنی حمایت دینے کی پیش کش کی ہے۔السودانی نے کہا کہ 76 سال کے کارڈینل لوئس ساکو پوپ فرانس کی جگہ لینے کے لیے مشرق وسطی سے واحد نامزد شخص ہوں گے۔عراقی وزیراعظم نے کارڈینل کو مقامی اور بین الاقوامی طور پر باوقار قرار دیا ہے۔ساتھ ہی کہا کہ انہوں نے امن وامان کو آگے بڑھانے اور بین المذاہب رواداری کے فروغ میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ان کی مذکورہ خدمات کی بنیاد پر ہی انہیں پوپ بنانے کا مطالبہ کیا جارہا ہے۔ اگر اگلا پوپ مشرق وسطی سے ہوتا ہے تو فلسطین میں جاری قتل عام میں بڑی تبدیلی دیکھی جاسکتی ہے۔ پوپ فرانس بھی فلسطین کی آزادی کے حامی رہے ہیں اور اسرائیلی حملوں کی ہمیشہ سے مخالفت کرتے رہے ہیں۔قابل ذکر ہے کہ ویٹیکن نے 21 اپریل کو پوپ فرانس کے انتقال کا اعلان کیا۔ پوپ فرانس نے 88 سال کی عمر میں دنیا کو الوداع کہا۔انہوں نے 12 سال بطور پوپ خدمات انجام دیں۔ پوپ فرانس رومن کیتھولک کے پہلے لاطینی امریکی لیڈر تھے اور شام میں پیدا ہونے والے گریگری سوئم کے بعد 1000 سے زائد سالوں کے بعد یوروپ کے باہر سے آنے والے پہلے پوپ تھے۔

امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے اپنی فیملی کے ہمراہ تاج محل کا دیدار کیا۔

امیت شاہ کا بیسرن پہلگام میں جائے وقوع کا معائنہ

سری نگر۔23/اپریل (ایجنسی) پہلگام میں پیش آئے دہشت گردانہ حملے کے ایک روز بعد مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے بدھ کو بیسرن ویلی کا دورہ کیا اور جائے واردات کا معائنہ کرتے ہوئے سکیورٹی صورتحال کا جائزہ لیا۔اس موقع پر ان کے ہمراہ وزارت داخلہ، قومی تحقیقاتی ایجنسی) این آئی اے(، خفیہ اداروں اور جموں وکشمیر پولیس کے اعلی افسران موجود تھے۔امت شاہ کو موقع پر حملے کی نوعیت، دہشت گردوں کی سرگرمیوں اور اب تک کی گئی کارروائیوں کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ ذرائع کے مطابق وزیر داخلہ نے افسران کو واضح ہدایات جاری کیں کہ اس المناک سانحے کے ذمہ داران کو جلد از جلد قانون کے شکنجے میں لایا جائے۔انہوں نے کہا کہ سیاحوں پر کیا گیا یہ حملہ نہ صرف انسانیت کے خلاف جرم ہے بلکہ ملک کی سلامتی کو چیلنج دینے کی مذموم کوشش ہے جسے کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا۔امیت شاہ نے حکام کو ہدایت دی کہ جنوبی کشمیر بالخصوص پہلگام اور ملحقہ جنگلاتی علاقوں میں دہشت گردوں کے خلاف آپریشنز کو تیز کیا جائے اور کسی بھی مشتبہ نقل وحرکت پر فوری کارروائی عمل میں لائی جائے۔ بریفنگ کے دوران سکیورٹی ایجنسیوں نے وزیر داخلہ کو بتایا کہ حملہ انتہائی منظّم اور منصوبہ بند طریقے سے انجام دیا گیا اور ابتدائی شواہد سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس میں سرحد پار سے سرگرم شدت پسند تنظیموں کا ہاتھ ہوسکتا ہے۔یاد رہے کہ منگل کے روز بیسرن ویلی میں دہشت گردوں نے سیاحوں کے ایک گروہ کو نشانہ بنایا تھا، جس کے نتیجے میں 28افراد جاں بحق اور کم از کم 10 زخمی ہو گئے تھے۔

بھارت سمٹ 2025: 100 ممالک کے مندوبین کی شرکت
راہول، پرینکا اور کھرگے بھی خطاب کریں گے

حیدرآباد۔23/اپریل (سفیر نیوز/صدائے حسینی) دنیا بھر سے سیاسی، سماجی، اور فکری رہنماں کی توجہ کا مرکز بننے والا بھارت سمٹ 2025 آج حیدرآباد میں شاندار انداز میں شروع ہو چکا ہے۔ یہ عالمی اجلاس 24 سے 26 اپریل تک جاری رہے گا، جس میں 100 ممالک کے 350 سے زائد مندوبین شرکت کر رہے ہیں۔سمٹ کے اہم دن 25 اور 26 اپریل کو ہوگا، جب راہول گاندھی، پرینکا گاندھی واڈرا اور کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے کلیدی خطابات کریں گے۔ اپنے بیانات میں وہ قومی و عالمی سطح پر جمہوریت، انصاف، اور فلاحی پالیسیوں پر کانگریس پارٹی کے وژن کو پیش کریں گے۔ یہ سمٹ نہ صرف بین الاقوامی تعلقات، ماحولیاتی انصاف، اور ترقیاتی شراکت داری جیسے حساس موضوعات پر گفتگو کا پلیٹ فارم فراہم کر رہا ہے، بلکہ ریاست تلنگانہ کی میزبانی میں سیاسی مفاہمت اور عالمی اشتراک کے ایک نئے باب کا آغاز بھی کر رہا ہے۔ بھارت سمٹ کے دوران دو طرح کے سیشنز منعقد کیے جارہے ہیں عوامی پلینریز جہاں کھلے مباحثے ہوں گے، اور بند کمرہ نشستیں جہاں عالمی ماہرین، تھنک ٹینکس، اور پالیسی ساز اہم معاملات پر تفصیلی مشاورت کریں گے۔ 160 سے زائد عوامی نمائندے اور 25 سے زائد تھنک ٹینک ادارے سمٹ کا حصہ ہیں، جو دنیا بھر کے تجربات اور تجاویز کو یکجا کر کے ایک عالمی انصاف پر مبنی فریم ورک ترتیب دینے کے خواہاں ہیں۔ سمٹ کی خاص بات یہ بھی ہے کہ یہ ریاست تلنگانہ کے ترقیاتی ماڈل کو عالمی پلیٹ فارم پر روشناس کروا رہا ہے۔ جب دنیا کی کئی ریاستیں معاشی سست روی اور سماجی ناہمواری جیسے مسائل سے نبرد آزما ہیں، وہیں تلنگانہ ترقی اور فلاح کے درمیان ہم آہنگی کی مثال بن کر ابھری ہے۔ تلنگانہ حکومت کا کہنا ہے کہ یہ سمٹ ذیلی قومی اکائیوں کے عالمی کردار کو اجاگر کرتا ہے اور دنیا کو یہ پیغام دیتا ہے کہ مضبوط اور جمہوری ریاستیں بھی عالمی قیادت کر سکتی ہیں۔ عالمی سطح پر جاری کشیدگی، قطبیت اور ماحولیاتی بحرانوں کے تناظر میں، بھارت سمٹ ایک ایسی کوشش ہے جو قوموں اور ریاستوں کے درمیان فاصلوں کو کم کر کے مشترکہ فلاح کی راہ ہموار کرنا چاہتا ہے۔

منی پور میں پھر تشدد، کا مجونگ ضلع میں کئی گھر نذرِ آتش، کرفیو نافذ

منی پور۔23/اپریل (ایجنسی) منی پور میں رہ رہ کر ہو رہے تشدد نے مشکل حالات پیدا کر دیے ہیں۔ تازہ ترین خبروں کے مطابق کا مجونگ ضلع کے سہمفنگ سب ڈویژن کے تحت گمپال اور ہیانگ گاوں میں بدھ کی صبح نامعلوم شرپسندوں نے گاوں کے کئی گھروں کو نذرِ آتش کر دیا۔ آگ زنی کے واقعہ نے علاقے میں کشیدگی والے حالات پیدا کر دیے ہیں۔ اس سے عوامی امن وتحفظ کو خطرہ لاحق ہو گیا ہے۔ آگ زنی کے واقعہ کے بعد ضلع مجسٹریٹ نے بدھ کی دوپہر 2.00 بجے سے کرفیو نافذ کر دیا۔ یہ حکم بی این ایس ایس (بھارتیہ ناگرک سرکشا سنہیتا) 2023 کی دفعہ 163 کی ذیلی دفعہ 1 کے تحت جاری کیا گیا ہے۔ یہ لوگوں کو اپنے گھروں سے باہر نکلنے اور نظامِ قانون کو بگاڑنے والی کسی بھی سرگرمی پر روک لگاتا ہے۔ کرفیو آئندہ نوٹس تک نافذ رہے گا، حالانکہ نظامِ قانون بنائے رکھنے یا ضروری خدمات فراہم کرنے میں شامل سرکاری ایجنسیوں کو چھوٹ دی گئی ہے اور انھیں اپنا کام جاری رکھنے کی اجازت ہے۔

پہلگام دہشت گردانہ حملہ
انٹیلیجنس کی ناکامی: اسدالدین اویسی

حیدرآباد۔23/اپریل (سفیر نیوز/صدائے حسینی) بیرسٹر اسدالدین اویسی رکن پارلیمنٹ حیدرآباد و صدر کل ہند مجلس اتحادالمسلمین نے پہلگام دہشت گرد حملہ پر سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے اسے انٹلی جنس کی ناکامی قرار دیا۔انہوں نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ نریندر مودی حکومت کو اپنی انسدادی پالیسی پر نظر ثانی کرنی چاہیے۔ یہ واقعہ اڑی اور پلوامہ حملوں سے بھی زیادہ قابل مذمت ہے کیونکہ پڑوسی ملک سے آئے دہشت گردوں نے عام شہریوں اور سیاحوں کو نشانہ بنایا ہے۔ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ مودی حکومت اس واقعہ میں ذمہ داری کا تعین کرے۔ انہوں نے کہا، دہشت گردوں نے پہلگام میں معصوم شہریوں سے مذہب پوچھ کر انہیں ہلاک کیا۔ ہم اس واقعہ کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ حکومت ان دہشت گردوں کو سبق سکھائے گی۔ ہم متاثرہ خاندانوں کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لئے دعا گو ہیں۔

مہلوکین کے خاندانوں سے اظہار تعزیت

نئی دہلی۔23/اپریل (ایجنسی) آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ جموں کشمیر کے پہلگام علاقے میں سیاحوں پر دہشت گردانہ حملے کی سخت الفاظ میں مذمت کرتا ہے اور اس المناک واقعہ میں مرنے والوں اور شدید طور پر زخمی ہو جانے والے افراد کے خاندانوں سے اظہار ہمدردی کرتا ہے۔آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے صدر مولانا خالد سیف اللہ رحمانی نے کل جموں وکشمیر کے پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملے کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے حکومت ہند سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ جلد از جلد اس واقعہ کی تحقیق کروائے اور ملوث افراد کے خلاف سخت کارروائی کرے۔ مولانا نے اس حادثہ میں مرنے والے اور شدید طور پر زخمی ہو جانے والے افراد کے خاندانوں سے تعزیت کرتے ہوئے کہا کہ ہماری دلی ہمدردی آپ کے ساتھ ہے۔ ہم حکومت ہند سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اس واقعہ کی جلد از جلد تحقیق کروائے اور ملوث پائے گئے افراد کے خلاف سخت کارروائی کرے۔ مولانا نے اس پر سخت حیرت کا اظہار کیا کہ جموں وکشمیر میں سیکورٹی فورسز کی زبردست موجودگی اور سرحدوں پر فوج کی تعیناتی اور چوکسی کے باوجود ایسے واقعات کیوں ہو جاتے ہیں؟ یہ یقیناً ہماری سیکورٹی نظام کی بدترین ناکامی ہے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ حکومت جموں وکشمیر میں سیکورٹی کے نظام کو بہتر بنانے پر توجہ کرے گی تاکہ مقامی افراد اور سیاحوں کی حفاظت کا معقول انتظام ہو سکے۔

دہشت گردانہ حملے کے مجرموں کو سخت سزا دی جائے

لکھنو۔23/اپریل (ایجنسی) مجلس علمائے ہند کے سکریٹری جنرل مولانا کلب جواد نقوی نے پہلگام میں سیاحوں پر ہوئے دہشت گردانہ حملے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ یہ بزدلانہ حملہ ہندوستان کو کمزور نہیں کرسکتا، دہشت گرد ہمیں خوف زدہ کرنا چاہتے ہیں، تاکہ کشمیر میں بدامنی کو فروغ دیا جاسکے، یقیناً ہماری فوج اور حکومت اس حملے کے مجرموں سے سخت انتقام لے گی۔انہوں نے کہا کہ اگر یہ ثابت ہوتا ہے کہ اس حملے میں جو بھی ملوث ہوگا اس کو سخت سزا ملنی چاہیے۔ مولانا نے کہا کہ ہم دعا گو ہیں کہ جو لوگ اس حملے میں زخمی ہوئے ہیں وہ جلد از جلد صحت یاب ہوں۔ مولانا نے اپنے بیان میں کہا کہ دہشت گردی کے خاتمے کے لیے دنیا کو دوہرا معیار ختم کرنا ہوگا؛ اسرائیل جو غزہ میں کر رہا ہے وہ بھی کھلی دہشت گردی ہے، اس کی بھی مذمت کی جانی چاہیے؛ نیتن یاہو چھوٹے چھوٹے معصوم بچوں کا قاتل ہے، اس کو بھی دہشت گرد مانا جائے۔

سونے کی قیمت میں بھاری کمی

نئی دہلی۔23/اپریل (ایجنسی) بین الاقوامی حالات کے اثرات کے باعث ملکی مارکیٹ میں ریکارڈ سطح تک پہنچنے کے بعد چہارشنبہ کے روز سونے کی قیمت میں زبردست کمی دیکھنے میں آئی۔ 10 گرام خالص سونے کی قیمت تقریباً 3 ہزار روپے کم ہوگئی۔ آج صبح 11 بجے مارکیٹ میں 24 کیرٹ سونے کی قیمت 98,700 روپے درج کی گئی۔ ادھر چاندی کی قیمت میں بھی معمولی کمی دیکھی گئی جہاں ایک کلو چاندی کی قیمت مارکیٹ میں 98,720 روپے رہی۔

Suraj Bhan
Gems & Jewellers
Yesterday's 22ct Gold Rate
Rs. 90,150/-
For 10 gram Rate
NAMAZ TIMING

	ZOHAR	ASAR	MAGHRIB	ISHAA	FAJAR
STARTS	12:22	4:33	6:26	7:34	5:03

Suraj Bhan
Gems & Jewellers
21-2-82, Gulzar Houz, Hyd.
040-66147553
040-24568628
040-24411553

SUPPORT US
Scan to pay with any UPI app
Be A Part Of
Sada-E-Hussaini
9246500619

اپنا اخبار اپنی بات
APNA AKHBAR APNI BAAT
sadaehussaini.com / sadaehussaini.in /
sadaehussaini@gmail.com
Mobile : 9490618051 Whatsup : 9346938539

روزنامہ
صدائے حسینی
بے زبانوں کی زبان
حیدرآباد
Sada-E-Hussaini
Thursday 24-04-2025
epaper.sadaehussaini.com

آیت کریمہ: یہ عذاب کی جلدی کر رہے ہیں حالانکہ جہنم یقیناً کافروں کو اپنے گھیرے میں لینے والا ہے
(سورہ العنکبوت۔آیت 54)

حدیث شریف: اگر روزی چاہتے ہو تو شادی کرو اس لئے کہ عورتیں سببِ برکت ہیں۔جس نے نکاح کیا اس نے اپنے نصف دین کو بچالیا۔

حضرت علیؑ نے فرمایا: گناہ پر ندامت گناہ کو مٹا دیتی ہے، نیکی پر غرور نیکی کو تباہ کر دیتا ہے۔سب سے بہترین لقمہ وہ ہوتا ہے جو اپنی محنت سے حاصل کیا جائے۔جو شخص پاک دامن عورت پر تہمت لگاتا ہے اُسے سلام مت کرو۔

سورہ فاتحہ
برائے ایصال ثواب

سید احمد حسین جعفری صاحب مرحوم
ابن سید کلب حسین جعفری صاحب مرحوم
ومحترمہ کنیز عباس صاحب مرحومہ
بنت میر فیاض علی صاحب مرحوم
کی روح کو شاد فرمائیں۔
ومحترمہ فاطمہ بیگم صاحب مرحومہ
بنت سید بسم اللہ خان صاحب مرحوم

درس تبین فرقان وتفسیر قرآن

حجۃ السلام مولانا سید تقی رضا عابدی ہر صبح 6.30 غیر از روز جمعہ بمقام دفتر مجلس علماء ہند' نور خاں بازار میں درس تبین فرقان وتفسیر قرآن کا درس دینگے۔

امام صادقؑ کا اسلامی علوم کے فروغ میں کلیدی کردار

چھٹے امام، جعفر ابن محمد الصادقؑ 17 ربیع الاول 83 ہجری کو مدینہ منورہ میں پیدا ہوئے اور انکی امامت کی مدت 34 سال تھی۔امام جعفر صادقؑ پیغمبر اسلامؐ کی بیٹی فاطمہ الزہراؑ کے نسب سے آپ کی براہ راست اولاد ہیں اور آپ امام محمد باقرؑ کے فرزند ہیں۔

امام صادقؑ کی خصوصیات

امام صادق علیہ السلام ان معصوم ہستیوں میں سے تھے جنہیں خدا نے بندوں کی ہدایت کیلئے اخلاقی کمالات کا نمونہ بنایا۔امام کے خاص فضائل جو مورخین نے قلمبند کیے ہیں ان میں مہمان نوازی، خیرات، رازداری کیساتھ ضرورتمندوں کی مدد، غریب رشتہ داروں کیساتھ حسن سلوک، عفو ودرگزر، صبر اور استقامت قابل ذکر ہیں۔اس وقت کے خلفا کی طرف سے امام حسنؑ کی اولاد پر تمام مظالم کے باوجود امام صادقؑ خاموشی سے اہل بیت کی تعلیمات کی تبلیغ کرتے رہے۔جسکے نتیجے میں ان لوگوں نے بھی آپ کے علم و فضل کو تسلیم کرتے ہوئے زانوئے ادب تہہ کیا جو آپ کو امام معصوم نہیں سمجھتے تھے اور نہ ہی آپ کی شان اور اعلی نسب کو جانتے تھے، تاہم آپ کے علمی کمالات کو دیکھ کر آپ کے شاگردوں میں شمار ہونے پر فخر کرنے لگے۔

سیاسی حالات

آپ کی امامت کا دور اسلامی تاریخ کے سب سے زیادہ شورش انگیز ادوار میں تھا کہ جس میں اموی سلطنت کے زوال اور عباسی خلافت کے عروج کی اندرونی جنگیں اور سیاسی ہلچل حکومت میں تیزی سے تبدیلیاں لا رہی تھیں۔امویوں اور عباسیوں کے درمیان اقتدار کی رسہ کشی اور سیاسی کشمکش کی وجہ سے امام صادق ع کو اسلام کی درست تصویر اور رسول اللہ کی تعلیمات کو صحیح شکل میں پھیلانے کے اپنے مشن کو پرامن طریقے سے جاری رکھنے کے لیے فرصت میسر آئی۔منصور دوانیقی (دوسرے عباسی خلیفہ) نے اپنے ناجائز مقاصد کو عملی جامہ پہنانے کے لیے علما کو ملازمتوں سے نوازا تاکہ وہ لوگوں کو جبر کے مذہب پر یقین دلائیں۔یعنی مسلک جبر کو وہ لوگوں کے عقیدے میں ڈھالنا چاہتے تھے اور انہیں یہ خیال دلانا چاہتے تھے کہ جو کچھ غربت وافلاس، ظلم وستم اور زیادتیاں چل رہی ہیں، یہ سب خدا کی طرف سے ہیں اور اس کی تشکیل میں انسان کا کوئی عمل دخل نہیں۔امام جعفر صادق علیہ السلام ایسے غلط اور خطرناک عقیدے کی تبلیغ کو برداشت نہیں کر سکتے تھے جو لوگوں کو اسلامی ثقافت اور عقائد کے نام پر سکھایا جارہا تھا۔چنانچہ آپ نے نے لوگوں کو اسلام کی سچی تعلیمات کی تبلیغ کے مقصد سے پڑھانا شروع کیا۔اسی لئے شیعہ فقہی مکتب کا نام امام جعفر صادق علیہ السلام سے منسوب ہو فوہ جعفریہ پڑ گیا ہے۔امام صادقؑ نے جو فقہ پڑھائی وہ پیغمبر اکرمؐ کی تعلیمات پر مبنی فقہ تھی۔چونکہ الصادقؑ اپنے زمانے میں اسلام کی حقیقی تعبیر یعنی مکتب اہل بیت ع کے علوم کو پھیلانے میں کامیاب ہوئے اس لیے مکتب اہل بیت ان کے نام سے مکتب جعفریہ کے طور پر شہرت پا گیا۔تاریخی ریکارڈ سے پتہ چلتا ہے کہ امام صادق علیہ السلام کے چار ہزار سے زیادہ بالواسطہ اور بلاواسطہ شاگرد تھے جو آپ سے مختلف مضامین سیکھتے تھے۔جن میں مذہبی علوم جیسے فقہ، تفسیر، اور حدیث کے ساتھ ساتھ دیگر علوم جیسے کیمیا، طب، ریاضی اور فلکیات شامل تھے۔آپ کے شاگردوں میں مشہور کیمیا دان جابر ابن حیان کے ساتھ ساتھ اسلامی علوم کی اہم شخصیات جیسے ابو حنیفہ، فقہ حنفی کے بانی شامل تھے اور فقہ مالکی کے بانی مالک ابن انس نے بھی ان کی تعریف اپنے وقت کے سب سے زیادہ علم اور متقی عالم کے طور پر کی تھی۔

امام کی شہادت

منصور دوانیقی مختلف ذرائع اور طریقوں سے اپنی خلافت کا قانونی جواز ڈھونڈنے میں ناکام ہو چکا تھا، اس نے عوام کو دھوکہ دیتے ہوئے اپنے آپ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا حقیقی وارث اور اسلامی خلافت کے لیے موزوں شخص ظاہر کرنے کی کوشش کی۔اگرچہ منصور نے امام جعفر صادق علیہ السلام کو اپنے قریب لانے یا انہیں دھمکیاں دے کر خاموش کرانے کی پوری کوشش کی لیکن وہ ناکام رہا۔چنانچہ اس نے امام جعفر الصادق علیہ السلام کو شہید کرنے کا فیصلہ کیا۔چنانچہ 25 شوال 148 ہجری کو امام جعفر صادق علیہ السلام کو زہر دے کر شہید کر دیا گیا۔آپ مدینہ منورہ کے قبرستان بقیع میں مدفون ہیں۔آج امام جعفر صادق علیہ السلام کی میراث اسلام کی روحانی، فکری اور ثقافتی زندگی کا ایک اہم حصہ ہے۔آپ کا شمار تاریخ اسلام کی ان برجستہ شخصیات میں ہوتا ہے جن کا کردار اسلامی علوم کی ترویج اور مسلم ثقافت کے فروغ میں سنہری حروف سے لکھے جانے کے قابل ہے۔آپ کی تعلیمات آج بھی 1.5 بلین سے زیادہ مسلمانوں کیلئے حکمت ودانائی اور دینی رہنمائی کا ذریعہ اور گراں بہا اسلامی میراث ہیں۔

☆☆☆

ترویج علوم میں صادق آل محمدؑ کا کردار

تحریر: میر حبیب حسین (حوزہ علمیہ قم)

خداوند متعال نے انسان کو فطرتاً علم دوست خلق کیا ہے اور یہ انسان ہمیشہ سے علم کی طرف میل ورغبت رکھتا آ رہا ہے علما میں رفت وآمد کو اپنے لئے باعث افتخار سمجھتا رہا ہے اور یہ رجحان نوع بشر کو دیگر تمام موجودات سے ممتاز کرتا ہے اور علم ہی کی بنیاد پر آدم کو ملائکہ پر فضیلت دی گئی اور ملائکہ نے آدم پر تعظیمی سجدہ بجالایا، رسول خدا نے اہمیت علم کے ذیل میں فرمایا: (ترجمہ) علم حاصل کرو چاہے چین جانا پڑے۔دین اسلام کی علم کے سلسلے میں تمامتر تاکیدات کے باوجود انسانی معاشرہ علم ودانش سے دور نظر آ رہا تھا گویا اس نے جہالت کا لبادہ اوڑھ لیا ہو، یا حکومتیں مانع ہو رہی تھیں جیسا کہ نقل احادیث پر پابندی عائد کی گئی یا خود لوگ بغض وعداوت کی وجہ سے خلاف فطرت علم سے دور ہو رہے تھے، آفتاب علم موجود تھا لیکن لوگ علم کی شعاعیں سے مستفید نہیں ہو رہے تھے، جہالت کو دور کرنے کیلئے اسلام کا دغدغہ تھا لیکن ایک مستقل دانشگاہ، یونیورسٹی یا درسگاہ کا وجود نہ تھا جو دین اسلام کو نابود کرنے کیلئے دشمنان اسلام کے پاس ایک غنیمت موقع تھا، ان تمام مشکلات کے باوجود ہمارے ائمہ علیہم السلام موقع کے تلاش میں تھے کہ علوم کو نشر کیا جائے لہٰذا بنی عباس کا قیام اور بنی امیہ کیساتھ جنگ، یہ امام صادق علیہ السلام کو ایک سنہرہ موقع دستیاب ہوا اور امام نے اس موقع کا بھرپور استفادہ کیا ایک یونیورسٹی کو تشکیل دیا جس میں ہزار سے زائد مختلف فرقوں کے افراد زیر تعلیم تھے امام کے اس کارنامے کے بعد انسانی معاشرہ کبھی پیچھے موڑ کر نہیں دیکھا، اسلامی تہذیب وتمدن ترقی کی راہ پر گامزن ہوئی اور انسانیت کامیابی کے مراحل میں جاری وساری ہے، آج جو دنیا ترقی کر رہی ہے یہ امام صادقؑ کی دین ہے اور پوری انسانیت ان کی مدیون منت ہے۔اس سے پہلے کہ اس بحث کا آغاز کیا جائے ضروری ہے کہ امام صادقؑ کے حالات زندگی پر اجمالی نگاہ ڈالی جائے تاکہ امام کے اقدامات بطور احسن درک ہوسکیں۔

سیاسی حالات: امام صادق علیہ السلام کا دور دیگر ائمہ علیہم السلام کے ادوار سے مختلف ومنفرد تھا کیونکہ سیاسی طور پر وہ دور اموی حکومت کی کمزوری وتزلزل اور عباسیوں کی طاقت میں اضافے کا دور تھا اور ایک مدت سے ان دونوں میں کشمکش رہی اور یہ دونوں آپس میں لڑتے رہے۔ ہشام بن عبدالملک کے زمانے سے عباسیوں کی تبلیغی اور سیاسی مہم شروع ہوئی اور مسلح فوجی کارروائیوں کا آغاز ہوا۔اور آخر کار بنی امیہ کو ایک طرفہ شکست دے کر خود اقتدار پر قابض ہو گئے۔ چونکہ اس دور میں بنی امیہ بہت سے سیاسی مشکلات میں دوچار تھی، اس لئے انہیں امام اور شیعوں پر پابندی عائد کرنے اور سختی برتنے کا موقع نہیں ملا۔عباسیوں نے بھی کیونکہ خاندان رسول کی حمایت کی آڑ میں اقتدار حاصل کیا تھا لہٰذا حکومت کو اور محکم اور استوار کرنے کیلئے امام پر دباؤ ڈالا نہیں گیا۔اس لئے یہ دور امام صادق علیہ السلام اور شیعوں کے لئے نسبتاً امن وآزادی کا دور تھا اور امام کی علمی سرگرمیوں کے لئے ایک بہترین موقع فراہم ہوا۔

ثقافتی صورتحال: فکری اور ثقافتی لحاظ سے امام صادق علیہ السلام کا دور فکری اور ثقافتی تحریک کا دور تھا۔اس وقت اسلامی معاشرے میں علمی جوش وخروش ایجاد ہوا اور مختلف علوم جیسے: علم قرئت قرآن، علم تفسیر، علم حدیث، علم فقہ، علم کلام یا دنیاوی علوم جیسے: علم طب، فلسفہ، ریاضیات، علم نجوم اور علم کیمیا وغیرہ وجود میں آئے، اس بنا پر معاشرہ میں علمی تشنگی کا احساس بڑھتا گیا اور امام صادق علیہ السلام نے ایک یونیورسٹی کو تشکیل دے کر معاشرہ کو مختلف علوم سے سیراب فرمایا۔

اقدامات امام صادق علیہ السلام:

امام صادق علیہ السلام موقع شناس تھے آپ اپنے دور کے تمام حالات سے باخبر تھے آپ نے دیکھا کہ نشر علوم کیلئے بہترین موقع ہے لہٰذا امام نے بے ثمر فعالیت سے اجتناب کیا، اس وقت کئی مقامات پر بنی امیہ کے خلاف قیام بپا کئے گئے لیکن امام ان میں شریک نہیں ہوئے اور اپنے شیعوں سے بھی سکوت اور قیام سے دوری کیلئے سفارش کرتے رہے اور اسی طرح بنی عباس نے بھی آپ کو خلافت کیلئے دعوت دی آپ نے اس سے انکار کیا جیسا کہ ابو مسلم نے امام صادق علیہ السلام سے بیعت کرنے کی تجویز پیش کی اور ایک خط میں لکھا: "آپ اگر خلافت کے لئے راغب ہیں تو آپ سے بہتر کوئی نہیں۔امام نے جواب میں لکھا (ترجمہ) نہ تم میرے یاران میں سے ہو اور نہ یہ زمانہ میرا زمانہ ہے۔اس طرح امام نے غنیمت موقع کو ضایع ہونے نہیں دیا۔

امام صادق علیہ السلام نے نشر وحفظ علوم کیلئے اور اسے نسلوں تک منتقل کرنے کیلئے کتابت و تدوین کا آغاز کیا درحالی کہ امام سے پہلے مسلمانوں میں ایک مدت تک احادیث کی تدوین پر ممانعت رائج تھی۔

صادق علیہ السلام کی اسی محنت اور کوشش کی وجہ سے آپ کے شاگردوں نے علوم اسلامی کے مختلف مسائل پر مقالات اور کتابیں مرتب کرنا شروع کیں جیسا کہ محمد بن نعمان احول 'کتاب الامام وکتاب الرد علی المعتزلہ فی امام المفضول' یہ کتاب ان کے آثار میں سے ہیں۔اسی طرح امام صادق علیہ السلام نے کتابت کی اھمیت میں فرمایا: 'قیدوا العلم بالکتاب' علم کو کتابت وتدوین کے ذریعے قید کرو۔

امام صادق علیہ السلام کا اپنے زمانے میں سب سے نمایاں اقدام نشر علوم کے لئے یہ تھا کہ جس شخص کو جس علم میں شوق وذوق تھا اسے اسی علم کا ماہر ومتخصص بناتے تھے، امام صادق علیہ السلام کے ایک مناظرہ کو بیان کرتے ہیں تاکہ یہ بات روشن ہو جائے۔'ایک مرتبہ ایک شامی امام صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور امام پر سلام کیا، امام نے جواب دیا اور فرمایا: تمہاری خواہش کیا ہے اور تم یہاں کیوں آئے ہو؟ ، شامی نے کہا: میں نے سنا ہے کہ آپ تمام علوم سے واقف ہیں، اس لئے میں مناظرہ کے لئے آیا ہوں، امام نے فرمایا: کس مورد میں؟ اس نے کہا: قرآن کے سلسلے میں، حروف مقطعات کے بارے میں اور اعراب قرآن کے سلسلے میں، امام نے

فرمایا: اس سلسلے میں میرے شاگرد حمران ابن اعین سے مناظرہ کرو، شامی نے کہا میں آپ ہی سے مناظرہ کرنا چاہتا ہوں دوسروں سے نہیں، امام نے فرمایا: حمران ابن اعین سے مناظرہ کرو اگر اس پر غالب آ گئے تو گویا مجھ پر غالب آ گئے، پس شامی نے حمران سے مناظرہ شروع کر دیا اور تھک ہار کر بے بس نظر آیا، امام نے فرمایا: اے شامی ! تم نے اسے کیسے پایا؟ شامی نے کہا: میں نے حمران کو ماہر ومانوس پایا اور مجھے مکمل جواب ملے، پھر شامی مرد نے کہا عربی علوم کے سلسلے میں مناظرہ کرنا چاہتا ہوں، امام نے ابان ابن تغلب کی طرف اشارہ کیا اور فرمایا: اس سے جو چاہو وہ دریافت کرلو، وہ ابان ابن تغلب کے پاس گیا اور ان سے مناظرہ میں شکست کا سامنا کیا، پھر امام سے عرض کیا میں علم فقہ میں مناظرہ کرنا چاہتا ہوں، امام نے اپنے ایک اور شاگرد کا تعارف کروایا جس کا نام زرارہ تھا امام نے شامی سے فرمایا: اس سے بحث کرو، وہ تمہیں قانع کرے گا، زرارہ سے شکست کے بعد شامی نے امام صادق علیہ السلام سے مخاطب ہوکر کہا اس بار آپ سے علم کلام کے سلسلے میں مناظرہ کرنا چاہتا ہوں، اس بار بھی امام نے اپنے ایک شاگرد مومن طاق سے فرمایا: دیکھو اس کے اشکالات کیا ہیں، مومن طاق نے مرد شامی سے مناظرہ کیا اور اس پر غالب آ گئے اور اسی طرح ہشام بن سالم کے ساتھ توحید اور خداشناسی کے سلسلے میں اور ہشام ابن حکم سے امامت و خلافت کے سلسلے میں مناظرہ ہوا اور شامی آدمی کو شکست ہوئی۔

امام صادق علیہ السلام مسکرا رہے تھے، اس شامی نے کہا: گویا آپ مجھے یہ سمجھانا چاہتے ہیں کہ آپ کے شیعوں میں ایسے لوگ ہیں جو مختلف علوم سے واقف وماہر ہیں؟

امام صادق علیہ السلام نے نشر علوم کے لئے جو علوم کا مرکز ومحور ہے یعنی قرآن مجید کی واقعی تفسیر کو بیان فرمایا، جو اسرار قرآن پنہان تھے ان کو لوگوں کے فہم کے مطابق اجاگر کیا آج جتنی بھی تفاسیر روائی ہیں ان میں بیشتر روایات امام صادق علیہ السلام سے منقول ہیں یہ اقدام امام صادق علیہ السلام کا بے حد متاثر کن رہا اس لئے کہ اگر قرآن کی واقعی تفسیر نہ کی جاتی تو دیگر علوم پایدار و مستحکم نہ ہوتے لہٰذا امام کا یہ کارنامہ نشر علوم کے لئے ایک محور ومرکز قرار پایا۔

☆☆☆

امام جعفر صادقؑ اخلاقِ نبویؐ کا کامل نمونہ

قم۔23/اپریل (حوزہ نیوز ایجنسی/صدائے حسینی) مدرسہ علمیہ فاطمیہ محلات کی استاد محترمہ لطیفی نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی شہادت کی مناسبت سے تعزیت پیش کی اور کہا: امام جعفر صادق علیہ السلام کی زندگی اور افکار کا مطالعہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ آپ نے ایسے دور میں امت اسلامی کی قیادت سنبھالی جب دینی علوم کے فروغ کے لیے ایک سازگار موقع میسر تھا۔انہوں نے کہا: امام جعفر صادق علیہ السلام نے ہشام بن حکم، محمد بن مسلم اور جابر بن حیان جیسے شاگردوں کی تربیت کی، جو علم کلام، فقہ اور تفسیر میں ممتاز مقام رکھتے ہیں۔اہل بیت علیہم السلام کے فقہی وکلامی مکتب نے خاص طور پر امام جعفر صادق علیہ السلام کے زمانے میں عروج پایا اور شیعہ علوم کی بنیاد رکھی گئی۔مدرسہ علمیہ فاطمیہ محلات کی استاد نے کہا: آپ علیہ السلام اخلاقِ نبویؐ کا مکمل نمونہ تھے اور علم حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ تواضع، سخاوت اور صبر میں بھی معروف تھے۔روایت ہے کہ آپ حتی دشمنوں سے بھی حکمت اور احسان کے ساتھ پیش آتے تھے۔انہوں نے کہا: امام جعفر صادق علیہ السلام نے امویوں سے عباسیوں کی طرف اقتدار کی منتقلی کے نازک دور میں زندگی بسر کی اور اگرچہ آپ کی عمومی پالیسی مسلح قیام نہ تھی مگر آپ علیہ السلام نے بنوامیہ اور بنوعباس کے مظالم کو بے نقاب کر کے حکومت وقت کو خوف میں مبتلا کر دیا آخر کار عباسی خلیفہ منصور دوانیقی نے آپ کو زہر دے کر شہید کر دیا۔

پوپ فرانس کی وفات پر نمائندے ولی فقیہ برائے ہندوستان کا تعزیتی پیغام

نئی دہلی۔/23 اپریل (سفیر نیوز/صدائے حسینی) دہلی کے کیتھولک چرچ کے معزز آرچ بشپ انیل جوزف تھامس کوٹو کو ایران کے سپریم لیڈر، نمائندے ولی فقیہ حضرت آیت اللہ سید علی خامنہ ای برائے ہندوستان (مقیم دہلی) آغا عبدالحمید حکیم الٰہی صاحب نے تعزیت پیش کرتے ہوئے پوپ فرانس کے وفات پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔انہوں نے اپنے تعزیتی پیغام میں لکھا کہ 'پوپ فرانس کی وفات کے اس افسوس ناک موقع پر میری دلی تعزیت قبول فرمائیں۔ پوپ فرانس، رومن کیتھولک چرچ کے سربراہ کے طور پر، انسانیت کی خدمت میں نمایاں خدمات کے لیے ہمیشہ یاد رکھے جائیں گے خاص طور پر غریبوں اور پسماندہ طبقات کے لیے ان کی کوششیں قابل قدر رہیں۔وہ بین المذاہب ہم آہنگی کے علمبردار اور عالمی امن ورواداری کے لیے موثر کردار ادا کرنے والے رہنما تھے جنہیں کیتھولک دنیا سے باہر بھی احترام کی نظر سے دیکھا جاتا تھا۔انہوں نے مزید کہا کہ اس غم کی گھڑی میں میری ہمدردیاں عالمی کیتھولک برادری کے ساتھ ہیں میں اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہوں کہ وہ مرحوم کی روح کو ابدی سکون عطا فرمائے اور ان کے سوگوار پیروکاروں کو صبر جمیل عطا کریں۔

The Office of the Iran's Supreme Leader's Representative in India

The Most Reverend Archbishop Anil Joseph Thomas Couto
Reverend Archbishop of Delhi

His Holiness,

Please accept my deepest condolences on the sad occasion of the passing away of His Holiness Pope Francis, the Head of the Roman Catholic Church.

Pope Francis will be remembered for his remarkable service to the human society, especially poor and the marginalized. He was a champion of inter-religious understanding and an influential force for global peace and harmony which earned him respect far beyond the Catholic world.

In this hour of grief, my condolences are with the global Catholic community.

I pray to the Almighty to grant the departed soul eternal peace and give strength to his grieving followers to bear this immense sorrow.

With due respect,
Affectionately yours,
Abdul Majeed Hakeem Elahi

Representative of the Supreme Leader of I.R. Iran in India.
New Delhi.

شنگھائی اور برکس کے رکن ممالک کو مشترکہ مسائل سے نمٹنے کیلئے موثر اقدام کرنا ہوگا، ایرانی چیف جسٹس

ہانگژو (شنگھائی)۔23/اپریل (مہر نیوز ایجنسی/صدائے حسینی) ایران کی عدلیہ کے سربراہ حجت الاسلام والمسلمین محسنی اژہای نے چین کے شہر ہانگژو میں شنھگائی تعاون تنظیم کے بیسویں اجلاس کے دوران اپنے ہندوستانی ہم منصب سنجیو خان سے ملاقات کی۔انہوں نے کہا کہ شنگھائی اور برکس کے رکن ممالک کو عالمی اور علاقائی چیلنجز سے نمٹنے کیلئے مشترکہ تعاون کی سطح کو بڑھانے کی ضرورت ہے۔حجت الاسلام نے محسنی اژہای کہا کہ اسلامی جمہوریہ ایران اس بات پر پختہ یقین رکھتا ہے کہ ہم شنگھائی اور برکس میں، عالمی مسائل بالخصوص سلامتی کی سطح پر قابو پانے کے لیے مشترکہ تعاون کی حکمت عملی حاصل کر سکتے ہیں۔انہوں نے سمارٹ ٹیکنالوجیز کی بڑھتی ہوئی ترقی اور عالمی برادری پر سمارٹ طرز زندگی کے اثرات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ حیاتیاتی عمل کو سمارٹ بنانے کے لئے ضروری قوانین اور ضوابط وضع کرنے کے ساتھ خصوصی طور پر ڈیجیٹل ماحولیاتی نظام سے متعلق عدالتی اور قانونی شعبوں کو اپ ڈیٹ کیا جانا چاہئے۔ایرانی چیف جسٹس نے مزید کہا کہ کرپٹو اور ڈیجیٹل کرنسیوں کے میدان میں، ہمیں تصورات کی ازسرنو وضاحت کرنے کے ساتھ متعلقہ قوانین کو اپ ڈیٹ کرنے کی بھی ضرورت ہے۔انہوں نے مختلف عالمی مسائل کے سلسلے میں بعض مغربی ممالک کی یکطرفیت کا حوالہ دیتے ہوئے کہا: بعض مغربی ممالک کی عالمی مسائل بشمول 'دہشت گردی'، 'انسانی حقوق'، 'قانونی اور مجرمانہ مسائل' وغیرہ کے بارے میں اپنی تشریح ہے اور وہ پوری دنیا پر اپنی یکطرفہ رائے کو مسلط کرنا چاہتے ہیں۔یقیناً، آزاد ممالک کو قانونی اور عدالتی شعبوں میں مشترکہ تعاون کو وسعت دے کر مغرب کے اس غیر منصفانہ انداز کو روکنا چاہیے اور دنیا کو 'دہشت گردی، انسانی حقوق اور قانونی اور مجرمانہ زمروں' کو منصفانہ تشریح کے ساتھ پیش کرنا چاہیے۔ حجۃ الاسلام والمسلمین محسنی اژہای نے غزہ میں صیہونی حکومت کے جرائم کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ غزہ پر صیہونی حکومت کی وحشیانہ جارحیت کے ایک نئے دور کے آغاز کے ساتھ، ہم درجنوں عام شہریوں خاص طور سے بچوں اور خواتین کے قتل عام کا مشاہدہ کر رہے ہیں، بدقسمتی سے دنیا صیہونی حکومت کی جنگی جرائم کو روکنے میں ناکام رہی ہے، ہمیں شنگھائی اجلاس جیسے فورم پر غزہ کے لئے آواز اٹھانی چاہئے۔

دنیا کی سب سے بڑی طاقت کا نام اتحاد

ہمیں اتحاد کی طاقت کو فرقہ پرستی اور مذہبی جنون کے خلاف استعمال کرنا ہوگا: مولانا کلب جواد نقوی

نئی دہلی۔ 23/ اپریل (حوزہ نیوز ایجنسی/صدائے حسینی) نئے وقف قانون کے خلاف دہلی کے تال کٹورہ اسٹیڈیم میں مسلم پرسنل لابورڈ سمیت ملک بھر کی ملی تنظیموں کی طرف سے تاریخی احتجاجی جلسہ منعقد ہوا، جس میں نامور سیاسی، مذہبی اور سماجی شخصیات نے شرکت کی۔مجلسِ علمائے ہند کے جنرل سکریٹری مولانا سید کلب جواد نقوی نے اپنے خطاب میں امن اور اتحاد کی دعوت دیتے ہوئے کہا کہ جس طرح مہاتما گاندھی نے اپنے وقت کی ظالم اور جابر انگریز سرکار کو اہنسا کے ذریعے شکست دی تھی، ہم بھی بغیر کسی ہتھیار کے موجودہ حکومت کو شکست دیں گے۔انہوں نے کہا کہ دنیا کی سب سے بڑی طاقت کا نام اتحاد ہے، ہمیں ہر محاذ پر کامیابی کے لئے متحد ہونا ہوگا۔مولانا نے کہا کہ ہمیں اپنی طاقت کو کسی فرقے یا مذہب کے خلاف نہیں، بلکہ فرقہ پرستی اور مذہبی جنون کے خلاف استعمال کرنا ہے۔انہوں نے علامہ اقبال کے شعر کی روشنی میں کہا کہ جب مردِ مومن کی نگاہ سے تقدیریں بدل سکتی ہیں تو حکومت کیا چیز ہے۔انہوں نے مجلسِ اتحاد المسلمین کے صدر اسدالدین اویسی کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں اویسی صاحب کے طرز پر قانونی لڑائی لڑنا ہوگی اور دفاعی انداز چھوڑنا ہوگا، یہ دفاع کا وقت نہیں ہے، بلکہ حملہ آور ہونے کا وقت ہے اور اس راہ میں پہاڑوں سے زیادہ مضبوطی کی ضرورت ہے ان شاءاللہ کامیابی ضرور ملے گی۔مولانا نے کہا کہ ابھی نئے وقف قانون کے نفاذ کو زیادہ دن نہیں گذرے، لیکن لکھنؤ کی مسجدوں میں پولیس جا کر کاغذات مانگ رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ ہمارے دیکھتے دیکھتے پچیس سالوں کے اندر غیر قانونی طور پر سینکڑوں مندر بن گئے ہیں، جن کی جانچ کا مطالبہ کرنا چاہیے، اس سلسلے میں ایک قانونی سیل ہونا چاہیے جو اس راہ میں کام کرے؛ اوقاف کی زمینوں پر لاتعداد مندر بنائے گئے ہیں جس کی ڈھیروں مثالیں لکھنؤ میں موجود ہیں، حسین آباد ٹرسٹ کی زمینوں پر مندر بن گئے ہیں، کربلا تال کٹورہ کے راستے میں حال ہی میں کتنے مندر بن گئے ہیں جو غیر قانونی ہیں، ان سب کی جانچ کا مطالبہ کرنا چاہیے، تاکہ شرپسندوں کے حوصلے پست ہوسکیں۔مولانا کلب جواد نقوی نے مزید کہا کہ اب تو ہر مسجد میں مندر تلاش کیا جارہا ہے اور ہر فوارے میں شیولنگ نظر آ رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ کوئی کوتوالی، تھانہ اور سرکاری عمارت ایسی نہیں ہے جہاں مندر نہیں بنا ہے، کیا یہ حق فقط ہندوؤں کو حاصل ہے کہ وہ سرکاری زمینوں پر اپنی عبادت گاہ تعمیر کریں؟ اگر سرکاری زمینوں پر مندر بن سکتے ہیں تو پھر دیگر مذاہب کی مذہبی عبادت گاہیں کیوں نہیں بن سکتیں؟ اس کے لیے تحریک چلانے کی ضرورت ہے، تاکہ عوام میں بیداری پیدا ہو سکے۔مولانا نے مزید کہا کہ ہم نے ہمیشہ اوقاف کے تحفظ کے لیے سرکار کے خلاف لڑائیاں لڑی ہیں، جس میں ہماری قوم کے لوگوں نے قربانیاں دی ہیں؛ لکھنؤ میں بڑی بڑی سرکاری عمارتیں اوقاف کی زمینوں پر ہیں جن میں اندرا بھون اور نہرو بھون جیسی عمارتیں شامل ہیں۔مولانا نے اپنے خطاب میں کہا کہ سرکار نے وقف بل پیش کرتے ہوئے دعوی کیا ہے کہ غریبوں کی فلاح کے لئے ہم یہ قانون لا رہے ہیں، مگر ہم نے یہ دیکھا کہ جتنے اوقاف سرکار کی نگرانی میں وہاں سے عوام کی فلاح کے لئے کوئی کام نہیں ہوا؛ لکھنؤ کے حسین آباد ٹرسٹ سے ایک روپیہ غریبوں کی فلاح کے لئے خرچ نہیں ہوا۔جب کہ یہ ٹرسٹ بھی ضلع مجسٹریٹ کی نگرانی میں ہے۔اگر اوقاف کو برباد کرنا ہے تو سرکار کی نگرانی میں دیدیا جائے، ڈی ایم کی نگرانی میں ابھی جتنے اوقاف ہیں وہاں صرف بدعنوانی ہوئی ہے جس کی ایک مثال حسین آباد ٹرسٹ ہے۔

سعودی عرب نے بھارت کا پرائیویٹ حج کوٹہ 80 فیصد کیوں کم کیا؟ وجوہات کیا ہیں؟

نئی دہلی۔23/اپریل (ایجنسی) رواں سال حج 2025 کی ادائیگی 4 جون سے 9 جون کے درمیان متوقع ہے، جو کہ اسلامی کیلنڈر کے آخری مہینے، ذوالحجہ کے چاند کی رویت پر منحصر ہے۔ہر سال ہزاروں بھارتی مسلمان مکہ اور مدینہ کی زیارت کے لیے اس مقدس سفر پر روانہ ہوتے ہیں، جو ان کے ایمان کا اہم ستون مانا جاتا ہے۔لیکن اس سال بھارت کے پرائیویٹ حج زائرین کے لیے ایک بڑی مشکل کھڑی ہوگئی ہے، کیونکہ سعودی عرب نے اچانک بھارتی پرائیویٹ حج کوٹہ میں 80 فیصد تک کمی کر دی ہے، جس کے نتیجے میں ہزاروں عازمین سخت پریشانی میں مبتلا ہو گئے ہیں۔اطلاعات کے مطابق، 52,000 سے زائد بھارتی شہری جو پرائیویٹ ٹور آپریٹرز کے ذریعے حج پر جانے کی تیاری کر چکے تھے، اب سخت مایوسی اور مالی نقصان کا شکار ہیں۔ان میں سے کئی افراد نے پہلے ہی اپنی رقوم جمع کروادی تھیں اور انتظامات مکمل ہو چکے تھے۔سابق وزیر اعلی جموں وکشمیر محبوبہ مفتی نے ایکس) سابقہ ٹویٹر (پر اس فیصلے پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اسے عوام کے جذبات اور مالی صورتحال کے ساتھ زیادتی قرار دیا۔سابق وزیر اعلی عمر عبداللہ کے دفتر کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ صورتحال "انتہائی تشویشناک ہے اور حکومتِ ہند کو فوری طور پر اس مسئلے کا حل نکالنا چاہیے۔حالات کے پیش نظر، وزارت اقلیتی امور (MoMA) نے اعلان کیا کہ سعودی حکومت نے ہمدردی کے تحت بھارتی پرائیویٹ زائرین کے لیے 10,000 حج ویزے جاری کرنے پر آمادگی ظاہر کی ہے۔تاہم، یہ تعداد اصل کوٹے کے مقابلے میں نہایت کم ہے۔وزارت کے مطابق، تمام انتظامات جیسے کہ پروازیں، رہائش، منی کیمپ، ٹرانسپورٹ اور دیگر لوجسٹک سہولیات پہلے ہی سعودی عرب کے اصولوں کے مطابق مکمل کر لیے گئے تھے، لیکن اس اچانک فیصلے نے نجی ٹور آپریٹرز کے لیے مشکلات کھڑی کر دی ہیں۔رواں سال سعودی عرب نے حج ویزا کے قوانین مزید سخت کر دیے ہیں، اور بھارت سمیت 14 ممالک کے کچھ مخصوص ویزا اقسام کو معطل کر دیا ہے۔اس فیصلے کا مقصد بھیڑ پر قابو پانا اور غیر قانونی زائرین کی داخلہ کو روکنا ہے۔واضح رہے کہ اس سال بھارت کے پرائیویٹ حج زائرین کے لیے ایک بڑی مشکل کھڑی ہوگئی ہے، کیونکہ سعودی عرب نے اچانک بھارتی پرائیویٹ حج کوٹہ میں 80 فیصد تک کمی کر دی ہے، جس کے نتیجے میں ہزاروں عازمین سخت پریشانی میں مبتلا ہو گئے ہیں۔اطلاعات کے مطابق، 52,000 سے زائد بھارتی شہری جو پرائیویٹ ٹور آپریٹرز کے ذریعے حج پر جانے کی تیاری کر چکے تھے، اب سخت مایوسی اور مالی نقصان کا شکار ہیں۔

سنگاریڈی میں فرقہ وارانہ حملے کے خلاف کانگریس اقلیتی رہنماؤں کا ڈی جی پی کو یادداشت پیش

حیدرآباد۔23/اپریل (سفیر نیوز/صدائے حسینی) کانگریس کے اقلیتی رہنماؤں کے ایک وفد نے چہارشنبہ کے روز تلنگانہ کے ڈائریکٹر جنرل آف پولیس (ڈی جی پی) جتیندر سے ملاقات کی اور 22اپریل کو ضلع سنگاریڈی کے جنارم منڈل میں واقع تعلیم القرآن مدرسہ اور درگاہ حضرت غریب شاہ ولی پر ہوئے فرقہ وارانہ حملے کے خلاف فوری کارروائی کا مطالبہ کرتے ہوئے ایک یادداشت پیش کی۔اس وفد کی قیادت محمد فہیم الدین قریشی (وائس چیئرمین و صدر TMREIS)،عثمان بن محمد الہاجری (چیئرمین، تلنگانہ اسٹیٹ حج کمیٹی)، سید غلام افضل بیابانی خسرو پاشا، عثمان محمد خان (سکریٹری TPCC)، مولانا خلیق صابر (جنرل سکریٹری، جمعیت) اور دیگر رہنماؤں نے کی۔رہنماؤں نے بتایا کہ یہ حملہ نہ صرف مدرسے میں زیر تعلیم تقریبا 80 بچوں کی زندگیوں کے لیے خطرہ بنا بلکہ ایک مقدس درگاہ کی بے حرمتی بھی کی گئی۔انہوں نے ڈی جی پی سے فوری گرفتاریوں، متاثرین کو تحفظ، اضافی پولیس تعیناتی، اور عدالتی تحقیقات کے آغاز کا مطالبہ کیا۔وفد نے زور دے کر کہا کہ ایسے واقعات کے خلاف سخت کارروائی سے ہی فرقہ وارانہ ہم آہنگی، انصاف اور آئینی اقدار کو برقرار رکھا جا سکتا ہے۔

پولیس کمشنر نظام آباد نے 'رعیتو مہوتسو' اسٹالز کا دورہ کیا

نظام آباد۔23/اپریل (سفیر نیوز/صدائے حسینی) ضلع ہیڈکوارٹر نظام آباد میں واقع گریراج گورنمنٹ ڈگری کالج کے میدان میں تین روزہ 'رعیتو مہوتسو' (کسان میلہ) کا آج اختتام ہوا۔اس میلے کو ریاستی محکمہ زراعت کے زیر اہتمام منعقد کیا گیا تھا جس میں نظام آباد، کاماریڈی، سرسلہ، نرمل اور جگتیال اضلاع سے بڑی تعداد میں کسان شریک ہو کر مختلف اسٹالز کا مشاہدہ کیا۔کسانوں نے زیادہ پیداوار دینے والے بیج، اعلیٰ نسل کے دودھ دینے والے مویشی، زرعی آلات اور زراعت سے متعلق مصنوعات کا معائنہ کیا اور ماہرین سے اپنے شکوک و شبہات دور کیے۔ریاست کی مختلف یونیورسٹیوں کے سائنسدانوں اور پروفیسروں نے کسانوں کو فصلوں کی کاشت، فصلوں کے تحفظ، جدید زراعت، مٹی کی زرخیزی میں اضافہ، کم لاگت میں زیادہ منافع حاصل کرنے جیسے امور پر تفصیلی معلومات فراہم کیں۔اسی سلسلے میں آج نظام آباد کے پولیس کمشنر جناب پی سائی چیتنیا (IPS) نے 'رعیتو مہوتسو' کے اسٹالز کا دورہ کیا۔

سید شاہ عبدالعزیز قادری سجادہ نشین درگاہ بغدادی کے انتقال پر تعزیت

ظہیرآباد۔23/اپریل (سفیر نیوز/صدائے حسینی) یوں تو دنیا میں سبھی جانے کے لیے ہی آئے ہیں لیکن بعض ایسی عظیم باکمال باکردار شخصیات ہوتی ہیں جن کی وفات سے دنیا خلا اور کمی محسوس کرتی ہے سید شاہ عبدالعزیز قادری سجادہ نشین درگاہ بغدادی کی وفات بھی شہر ظہیرآباد اور ملت اسلامیہ کے لیے ایک عظیم نقصان ہے آپ نے ایک کامیاب معلم، ہری مسجد اور حجاج سوسائٹی ظہیرآباد کے صدر ہونے کی حیثیت سے طویل مدت تک ذمہ داریاں نبھائیں اور خدمات انجام دی ہیں، جو یقیناً آپ کے لیے آخرت کا توشہ ہے مخلص، مشفق، متواضع، متقی' کم گو ہونے کے ساتھ آپ میں ہر مکتب فکر کو ساتھ لے کر چلنے کی قابل تقلید عظیم صفت بھی تھی، اس طرح انہوں نے ایک مثالی کردار ادا کیا، جس سے امت میں اتحاد پیدا ہوتا ہے، جو وقت کی اہم ترین ضرورت ہے یہی وجہ ہے کہ آپ ہر دل عزیز تھے، آج ان کی وفات پر ہر کوئی افسوس کر رہا ہے، دعائیں دے رہا ہے، آج ہم سب کو آپ کی زندگی سے سبق حاصل کرنے کی ضرورت ہے، تعزیتی پیام میں ان خیالات کا اظہار مفتی نذیر احمد حسامی، محمد یوسف سابق رکن حج کمٹی، محمد ایوب احمد صدر ایم پی جے، سید شاہ رحمت اللہ قادری اور محمد اعجاز پاشاہ، محبوب غوری، محمد شمس الدین، محمد نصیرالدین، محمد مبین احمد نے اپنے مشترکہ تعزیتی بیان میں کہا کہ اللہ رب العزت آپ کے وارثین اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے، اور آپ کی قبر کو نور سے منور فرمائے آمین۔

عازمین حج کو دی جانے والی جائزہ سہولتوں کا جائزہ اجلاس

مولانا سید شاہ غلام افضل بیابانی خسرو پاشاہ نے ائیر پورٹ عہدیداروں کو ضروری ہدایتیں دیں

حیدرآباد۔23اپریل (پریس نوٹ) مولانا سید شاہ غلام افضل بیابانی خسرو پاشاہ صدر نشین تلنگانہ اسٹیٹ حج کمیٹی نے چہارشنبہ 23اپریل کو شمس آباد انٹرنیشنل ائیرپورٹ پر عہدیداروں و اسٹاف کے ساتھ تفصیلی دورہ کیا۔مولانا سید شاہ غلام افضل بیابانی خسرو پاشاہ صدر نشین تلنگانہ اسٹیٹ حج کمیٹی کی صدارت میں جائزہ اجلاس میں ائیرپورٹ پر عازمین حج کو دی جانیوالی سہولتوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ائیرپورٹ اتھارٹیز نے مولانا سید غلام افضل بیابانی خسرو پاشاہ صدر نشین تلنگانہ اسٹیٹ حج کمیٹی کو ائیرپورٹ پر عازمین حج کو دی جانیوالی سہولتوں سے متعلق مختلف مقامات کا معائنہ کروایا۔جی ایم آر ائیرپورٹ اتھارٹیز نے عازمین حج کو ٹھہرانے کی جگہہ، وضو خانے اور نماز ادا کرنیکی جگہہ کا معائنہ کروایا۔جی ایم آر اتھارٹیز نے مولانا سید شاہ خسرو پاشاہ صدر نشین تلنگانہ اسٹیٹ حج کمیٹی کو بتایا کہ عازمین کو شمس آباد انٹرنیشنل ائیرپورٹ پر خواتین عازمین و مرد حضرات کیلئے دو علحدہ اور وضو خانے اور بیک وقت نماز ادا کرنیکی جگہہ فراہم کی جارہی ہے۔ٹھہرانے کے انتظامات کا بھی معقول بندوبست کیا گیا ہے۔اور بیت الخلاؤں کا بھی علحدہ علحدہ خواتین عازمین حج اور مرد حضرات عازمین کیلئے علحدہ انتظامات کئے گئے ہیں۔مولانا سید شاہ غلام افضل بیابانی خسرو پاشاہ صدر نشین تلنگانہ اسٹیٹ حج کمیٹی نے شمس آباد انٹرنیشنل ائیرپورٹ عہدیداروں کو عازمین حج کو بہتر سے بہتر انتظامات کرنیکی ہدایتیں دیں۔ائیرپورٹ عہدیدار و اسٹاف نے مولانا سید شاہ خسرو پاشاہ صدر نشین تلنگانہ اسٹیٹ حج کمیٹی کو تیقن دیا کہ عازمین حج کو ائیرپورٹ پر ضروری سہولتیں فراہم کی جائینگی۔اور عازمین حج کا خاص خیال رکھا جائیگا۔شمس آباد انٹرنیشنل ائیرپورٹ کے دورہ کے موقع پر محترمہ شیخ یاسمین باشاہ (آئی اے ایس) ڈائرکٹر محکمہ اقلیتی بہبود حکومت تلنگانہ، جناب محمد مجیب الدین، جناب محمد لئیق، مفتی الیاس احمد حامد، ڈاکٹر سید اظہر علی اراکین تلنگانہ اسٹیٹ حج کمیٹی، جناب سجاد علی اگزیکیٹو آفیسر تلنگانہ اسٹیٹ حج کمیٹی، جناب عرفان شریف اے ای او تلنگانہ اسٹیٹ حج کمیٹی، کے۔ایم ریڈی ایڈیشنل (بی سی اے ایس)، شریمتی آر۔سی مینا، ڈپٹی کمانڈنٹ (جی ایم آر)، محمد واجد علی (سعودی ائیرلائنز)، شاندار، اڈیشنل (ایف آر آر او)، جنید سالک، ڈپٹی کمشنر (کسٹمس)، سجیت (جی ایم آر) سکیوریٹی، سنتوش (سی آئی ایس ایف)، سمیت کپور (جی ایم آر)، شریمتی لیلا (جی ایم آر)، سنیل (جی ایم آر)، پنکج راکشا کے علاوہ ائیرپورٹ کے دیگر اسٹاف و عہدیدار موجود تھے۔

جماعت اسلامی ہند نے پہلگام دہشت گردانہ حملے کی شدید مذمت کی

نئی دہلی۔23/اپریل (ایجنسی) جماعت اسلامی ہند (Jamaat-e-Islami Hind) کے امیر سید سعادت اللہ حسینی نے جنوبی کشمیر کے پہلگام میں منگل کے روز ہونے والے ہولناک دہشت گرد حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔اس حملے میں کئی بے گناہ افراد، بشمول غیر ملکی سیاح، جاں بحق ہوئے ہیں۔میڈیا کو جاری ہونے والے ایک بیان میں امیر جماعت اسلامی نے اس المناک واقعہ پر اپنے گہرے رنج و غم اور غصے کا اظہار کیا اور فوری انصاف کا مطالبہ کیا ہے۔سید سعادت اللہ حسینی نے اپنے بیان میں مزید کہا کہ ہم جنوبی کشمیر کے پہلگام میں منگل کے روز ہونے والے بدترین دہشت گرد حملے کی سخت مذمت کرتے ہیں۔اس حملے میں بے گناہ جانوں کا جانا، جن میں غیر ملکی سیاح بھی شامل ہیں، انتہائی افسوسناک ہے۔ہماری دعائیں اور ہمدردیاں متاثرہ خاندانوں کے ساتھ ہیں۔اس طرح کے وحشیانہ فعل کی کوئی بھی توجیہ نہیں کی جاسکتی۔یہ مکمل طور پر غیر انسانی حملہ ہے، اس کی واضح الفاظ میں غیر مشروط مذمت ہونی چاہئے۔انہوں نے مطالبہ کیا کہ اس حملے کے ذمہ دار افراد کو انصاف کے کٹہرے میں لا کر سخت ترین سزا دی جائے۔جماعت اسلامی ہند کے امیر سعادت اللہ حسینی نے زور دے کر کہا کہ کوئی بھی مقصد۔سیاسی ہو، نظریاتی یا کوئی اور ہو، اس طرح کی درندگی کا جواز قطعی نہیں بن سکتا۔یہ ایک غیر انسانی عمل ہے، جو ہر اخلاقی اور انسانی ضابطے کی سخت خلاف ورزی ہے۔سید سعادت اللہ حسینی نے ریاستی اور مرکزی حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ متاثرین کو انصاف دلانے کے لئے فوری، فیصلہ کن اور شفاف اقدامات کرے۔کشمیر میں سکیورٹی کے انتظامات کو مؤثر بنائے اور کمزور طبقات کو تحفظ فراہم کرے۔انہوں نے سول سوسائٹی، مذہبی رہنماں اور میڈیا سے بھی اپیل کی کہ وہ اپنی ذمہ داری کا مظاہرہ کریں اور ایسے بیانیوں سے گریز کریں، جو مزید کشیدگی کو ہوا دے سکتے ہوں یا بے گناہ گروہوں کو نشانہ بنا سکتے ہوں۔

ہائیکورٹ نے مزار کے انہدام سے متعلق دستاویزات طلب کیں

نینیتال، 23 اپریل (ہ س)۔ہائی کورٹ نے رودرپور میں مزار کے انہدام کے معاملے میں اصل وقف رجسٹر عدالت میں پیش کرنے کو کہا ہے۔کیس کی سماعت جسٹس راکیش تھپلیال کی سنگل بنچ کے سامنے ہوئی۔عدالت جاننا چاہتی تھی کہ کیا کوئی دستاویز موجود ہے جس سے ثابت ہو کہ یہ مزار ہے اور زمین وقف کی ہے۔

پہلگام دہشت گردانہ حملہ: کشمیر کی بکنگ منسوخ

کولکاتا، 23 اپریل (ہ س)۔جموں وکشمیر کے پہلگام میں منگل کو ہوئے خوفناک دہشت گردانہ حملے کا اثر اب ملک کی سیاحتی صنعت پر نظر آ رہا ہے۔اس حملے میں اب تک 26 سیاح ہلاک ہو چکے ہیں جن میں سے تین کا تعلق مغربی بنگال سے ہے۔ان میں سے دو کولکاتا کے رہنے والے ہیں۔اس واقعے کے بعد سیاحوں میں خوف کا ماحول ہے اور کولکاتا کی بڑی سیاحتی ایجنسیوں کو مسلسل کالز موصول ہو رہی ہیں۔کشمیر کا دورہ منسوخ کرنے اور ہماچل پردیش کی بکنگ کا مطالبہ بڑھ گیا ہے۔سیاحتی کمپنیوں کے مطابق لوگ نہ صرف کشمیر کی صورتحال کے بارے میں معلومات حاصل کر رہے ہیں بلکہ پہلے سے کی گئی بکنگ بھی منسوخ کر رہے ہیں۔کچھ لوگ براہ راست ہماچل پردیش جانے کی تیاری کر رہے ہیں۔بہت سے خاندان اب اکیلے کشمیر جانے سے ہچکچا رہے ہیں اور انہوں نے گروپ ٹرپس کو ترجیح دینا شروع کر دی ہے۔کولکاتا میں ایک سرکردہ ٹریول کمپنی کے سربراہ رکتم رائے نے بدھ کو بتایا کہ ان کی کمپنی کے 38 سیاح منگل کو پہلگام میں تھے۔خوش قسمتی سے وہ ہوٹل میں کھانا کھا رہے تھے اور اس طرح حملے سے بچ گئے۔

بنکوں کو .bank.in اپنانے کی ہدایات

حیدرآباد۔ 23/اپریل (نیوز کلب) ریزرو بنک آف انڈیا نے تمام بنکوں کو ہدایت دی ہے کہ وہ ان کے موجودہ ڈومینس کو .bank.in ڈومین میں منتقل کر دینے کے عمل کا آغاز کریں اور اسے 31/اکتوبر تک مکمل کر لیں۔اس مساعی کا مقصد یہ ہے کہ سائبر سکیورٹی فریم ورک کو مستحکم بنایا جائے اور ڈیجیٹل بنکنگ اینڈ پیمنٹ سسٹمس پر عوام کے اعتماد کو فروغ دیا جائے۔بنکوں سے کہا گیا ہے کہ وہ رجسٹریشن کے عمل کی شروعات کیلئے ڈیولپمنٹ اینڈ ریسرچ ان بنکنگ ٹیکنالوجی سے sahyog@idrbt.ac.in پر ربط پیدا کریں۔

ربی سنکر ریزرو بنک کے دوبارہ ڈپٹی گورنر

حیدرآباد۔ 23/اپریل (نیوز کلب) مرکزی حکومت نے ٹی ربی سنکر کو دوبارہ ریزرو بنک آف انڈیا کے ڈپٹی گورنر مقرر کیا ہے۔ان کی میعاد 3/مئی 2025 سے استقدامی اثر کے ساتھ ایک سال یا تا حکم ثانی، جو بھی پہلے ہوگا، ہوگی۔یہ ان کی دوسری میعاد ہوگی۔سنکر ریزرو بنک میں فارین اکسچینج کرنسی مینجمنٹ اینڈ گورنمنٹ اکاونٹس ڈیپارٹمنٹ کے انچارج ہیں۔ان کو 2021 میں ڈپٹی گورنر مقرر کیا گیا تھا۔وہ اس سے پہلے ریزرو بنک کے اکزیکیٹیو ڈائرکٹر تھے۔

ریونت ریڈی کو اچھے ویژن پر سلام: محمد شکیل

حیدرآباد۔ 23/اپریل (نیوز کلب) راجندر نگر کے دیش جن ہت پارٹی لیڈر محمد شکیل نے فیوچر سٹی کے قیام پر چیف منسٹر تلنگانہ اے ریونت ریڈی کو خراج تحسین پیش کیا۔انہوں نے آج ایک بیان میں بتایا کہ قلی قطب شاہ نے حیدرآباد بسایا۔آصفجاہ سوم سکندر جاہ نے سکندرآباد بنایا۔سابق چیف منسٹر آندھراپردیش این چندرابابو نائیڈو نے سائبرآباد کی بنیاد ڈالی اور اب چیف منسٹر تلنگانہ ریونت ریڈی فیوچر سٹی بنا رہے ہیں۔جو نئے زمانہ کا نیا شہر رہے گا۔جہاں پر خوبصورت و آرام دہ اور اسٹیٹ آف دی آرٹ سہولتوں سے آراستہ گھر رہیں گے۔

روین کمار ریڈی ریلوے کلیمس ٹریبونل سکندرآباد بنچ کے ممبر (ٹیکنکل)

حیدرآباد۔ 23/اپریل (نیوز کلب) انڈین ریلوے ٹریفک سروس سے تعلق رکھنے والے 1988 کے بیاچ کے عہدیدار کے روین کمار ریڈی نے ریلوے کلیمس ٹریبونل سکندرآباد بنچ کے ممبر (ٹیکنکل) کی حیثیت سے جائزہ حاصل کر لیا۔یہ ٹریبونل بنچ 1989 میں قائم کیا جانیوالا ایک نیم سرکاری ادارہ ہے، تاکہ کرایہ کی واپسی، مال برداری اخراجات اور انڈین ریلویز میں حادثات و ناخوشگوار واقعات کے معاوضہ سے متعلق ادعاجات کی تیزی کے ساتھ یکسوئی عمل میں لائی جا سکے۔

وزیر اعلیٰ اے ریونت ریڈی، وزراء اتم کمار ریڈی، کومٹ ریڈی وینکٹ ریڈی، دامودھر راج نرسمہا، مشیر وین نریندر ریڈی، ہرکراوینو گوپال اور دیگر نے آج سنگاریڈی میں کانگریس کے سینئر رہنما اور سابق ایم ایل اے جگا ریڈی کی دختر جیا ریڈی کی منگنی کی تقریب میں شرکت کی۔

اے آئی ایم آئی ایم کے خلاف ووٹ حیدرآباد میں غیر قانونی پوسٹروں پر مقدمہ درج

حیدرآباد۔23/اپریل (سفیر نیوز/صدائے حسینی) ایم ایل سی انتخابات سے پہلے، ایسے افراد کے خلاف مقدمات درج کیے گئے ہیں جنہوں نے پورے حیدرآباد میں غیر مجاز بینر لگائے، کارپوریٹروں اور سابق عہدیداروں سے آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (اے آئی ایم آئی ایم) کے خلاف ووٹ دینے کی اپیل کی۔شہر کے مختلف حصوں میں نظر آنے والے بینرز میں خاص طور پر جی ایچ ایم سی کارپوریٹروں اور سابقہ ممبران بشمول ایم پی، ایم ایل اے اور حیدرآباد ضلع کے ایم ایل سی سے حیدرآباد لوکل اتھارٹیز کے حلقہ سے مقابلہ کرنیوالے اے آئی ایم آئی ایم امیدوار کی مخالفت کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔اس معاملے کی باضابطہ طور پر الیکشن کمیشن آف انڈیا (ای سی آئی) کو اطلاع دی گئی ہے، جی ایچ ایم سی کے ایڈیشنل کمشنر انوراگ جینتی نے 22اپریل کو جی ایچ ایم سی ہیڈ آفس میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں اس بات کی تصدیق کی۔جینتی نے کہا کہ بینرز کے بارے میں شکایات موصول ہوئی تھیں، جن میں مبینہ طور پر ہندو ووٹروں کی نمائندگی کرنے کا دعوی کیا گیا تھا اور انہیں اے آئی ایم آئی ایم کے خلاف ووٹ دینے کی تاکید کی گئی تھی۔اس کے بعد سے ایسے تمام بینرز ہٹا دیے گئے ہیں۔انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ پیشگی اجازت کے بغیر بینرز لگانا ای سی آئی کے رہنما خطوط اور ماڈل ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ سیاسی جماعتوں اور امیدواروں کو الیکشن سے متعلق کسی بھی تشہیری مواد کے لیے منظوری لینی چاہیے، اور کسی بھی مواد کو ناگوار سمجھے جانے کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔

کانگریس اور بی جے پی ایک ہی سکہ کے دو رخ: رکن کونسل کویتا

حیدرآباد۔ 23/اپریل (سفیر نیوز صدائے حسینی) رکن قانون ساز کونسل بی آر ایس و صدر تلنگانہ جاگروتی کلواکنٹلہ کویتا نے کہا کہ تلنگانہ تحریک کے دوران پدا پلی اہمیت کیحامل مرکز کے طور پر ابھرا۔سنگارینی کوئلے کی کانیں مرکز توجہ رہیں۔جب یہاں ہڑتال منظم کی گئی تب اس کا اثر ملک کے دارالحکومت دہلی تک دیکھا گیا۔وہ ضلع بی آر ایس بھون پدا پلی میں میڈیا کے نمائندوں سے بات کر رہی تھیں۔اس موقع پر سابق ریاستی وزیر کے ایشور ضلع صدر و سابق رکن اسمبلی کے چند سابق اراکین اسمبلی داسری منوہر ریڈی پی مدھو اور دوسرے موجود تھے۔کے کویتا نے کہا کہ بی آر ایس واحد جماعت ہے جو تلنگانہ کے مفادات کے تحفظ کیلئے گزشتہ 25 برسوں سے مصروف عمل ہے۔تمام طبقات سے بی آر ایس کا مضبوط تعلق خاطر رہا ہے۔انہوں نے پرزور انداز میں کہا کہ بی آر ایس کا گلابی پرچم تحفظ کی علامت ہے۔بی آر ایس تلنگانہ کی جماعت ہے اور تلنگانہ کے مفادات کی پاسدار ہے۔بی آر ایس کے دور حکومت میں ریاست تلنگانہ کو ملک بھر میں سرفہرست مقام دلایا گیا۔بی آر ایس لیڈر نے کہا کہ بی آر ایس کی 25 سالہ طویل تاریخ تلنگانہ کے ہر باشندے کے دل پر نقش ہے۔انہوں نے کہا کہ بی آر ایس کی سلور جوبلی تقاریب شاندار پیمانے پر منائی جائیں گی۔سال بھر مختلف پروگرامس کا انعقاد عمل میں لایا جائے گا۔

ایس آئی او کی جانب سے پہلگام دہشت گرد حملے کی شدید مذمت

حیدرآباد۔ 23/اپریل (راست) اسٹوڈنٹس اسلامک آرگنائزیشن آف انڈیا (SIO) نے جنوبی کشمیر کے علاقے پہلگام میں ہونے والے حالیہ دہشت گرد حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے انسانیت پر حملہ قرار دیا ہے. اور sio متاثرین اور ان کے اہل خانہ سے گہرے دکھ اور تعزیت کا اظہار کرتی ہیں۔اس موقع پر ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ مجرموں کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے اور ان کو سخت ترین سزا دی جائے۔یہ بھی ضروری ہے کہ سیکیورٹی اور انٹیلیجنس کی سنگین ناکامیوں کا جائزہ کیا جائے۔اور sio نے بعض میڈیا اداروں کی جانب سے اس سانحے کو فرقہ وارانہ رنگ دینے کی کوششوں پر بھی افسوس کا اظہار کیا۔کہا گیا کہ "ایسے حساس موقع پر اشتعال انگیز بیانیہ اپنانا نہ صرف متاثرین کی تکلیفوں کو مزید بڑھاتا ہے بلکہ سماج کو تقسیم کرنے کا سبب بھی بنتا ہے۔" آخر میں، ایس آئی او نے یقین دہانی کرائی کہ وہ انصاف، امن اور یکجہتی کے قیام کے لیے ہر ممکن آواز بلند کرتی رہے گی اور متاثرہ خاندانوں کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔

پولیس کا غیر قانونی حقہ پارلر پر چھاپہ، 9 گرفتار

حیدرآباد۔ 23اپریل (سفیر نیوز/صدائے حسینی) حیدرآباد پولیس کی ساتھ زون ٹاسک فورس نے منگل کی رات رین بازار میں غیر قانونی طور پر چلنے والے ایک ہکا پارلر پر چھاپہ مارا اور نو افراد کو گرفتار کیا۔پولس نے 30,000 روپئے نقد کے ساتھ ساتھ ہکے کے شیشے، ذائقہ دار کنڈلیوں اور دیگر متعلقہ مواد کو ضبط کیا۔خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے ٹاسک فورس نے ظفر روڈ پر واقع ہکا سنٹر پر کارروائی کی۔تمام نو ملزمان اور ضبط شدہ اشیا کو مزید قانونی کارروائی کے لیے رین بازار پولیس کے حوالے کر دیا گیا۔

جرائم و حادثات

فلک نما پی ایس حدود سے ایک شخص لاپتہ

حیدرآباد۔23/اپریل (سفیر نیوز/صدائے حسینی) فلک نما پولیس کو 11/04/2025 کو زکیہ بیگم اہلیہ سید فصیح الدین قادری عمر 40 سال ساکن وٹے پلی پردہ گیٹ فلک نما حیدرآباد کی جانب سے ایک شکایت موصول ہوئی جس میں انہوں نے سید فصیح الدین قادری ابن سید امین الدین قادری عمر 58 سال پیشہ باورچی جو ہندی اور تلگو زبان جانتے ہیں پنک (Pink) کلر کا شرٹ اور براؤن (Brown) کلر کا پتلون پہنے ہوئے ہیں جن کا قد 5 فٹ اور رنگ سانولا ہے 20/08/2023 سے لاپتہ ہیں۔محمد حسنیہ (SIP) (IO) فلک نما پولیس اسٹیشن نے عوام سے گزارش کی ہے کہ مذکورہ شخص کے نظر آنے پر پولیس اسٹیشن فلک نما کے علاوہ ان فون نمبرز 9160945428 / 04027854792 / 04027854779 پر رابطہ کریں۔

انٹر امتحانات میں ناکام ہونیوالے 6 طلبہ نے خودکشی کر لی

حیدرآباد۔23/اپریل (سفیر نیوز/صدائے حسینی) تلنگانہ اسٹیٹ بورڈ آف انٹرمیڈیٹ ایجوکیشن کے پہلے اور دوسرے سال کے نتائج گزشتہ روز جاری کیے گئے، جس کے بعد افسوسناک خبریں سامنے آ رہی ہیں۔کم نمبرات یا ناکامی کی وجہ سے ذہنی دباؤ میں آ کر اب تک چھ طلبہ نے خودکشی کر لی ہے، جس سے ان کے خاندانوں پر غم کا پہاڑ ٹوٹ پڑا ہے۔منچریال ضلع کے لکشٹی پیٹھ علاقے میں انٹر فرسٹ ایئر کی طالبہ اشویتا نے کم نمبرات حاصل کرنے کے بعد خودکشی کر لی۔وہ ایک نجی کالج کی طالبہ تھیں۔یادادری بھونگیر ضلع کے بھونگیری منڈل کے بسواپورم گاں سے تعلق رکھنے والے ایک طالبعلم، جو مقامی نجی کالج میں انٹر (MPC) کا پہلا سال پڑھ رہا تھا، نے امتحان میں ناکامی کے بعد پھانسی لگا کر اپنی جان لے لی۔موتی نگر کے آونتی نگر کا ایک طالب علم، جو بلکم پیٹ کے ایک کالج میں انٹر فرسٹ ایئر MPC کا طالب علم تھا، نے بھی امتحان میں ناکامی کے بعد اپنے گھر پر خودکشی کر لی۔YSR کالونی کی ایک طالبہ، جو انٹر بائی پی سی فرسٹ ایئر کی طالبہ تھی، ایک مضمون میں ناکام ہونے کے بعد ذہنی دباؤ میں آ کر خودکشی کر بیٹھی۔بنجارا ہلز روڈ نمبر 2 کے اندرا نگر میں رہنے والی نشٹھا، جو مقامی لرننگ جونیئر کالج میں انٹر فرسٹ ایئر کی طالبہ تھی، کیمسٹری میں فیل ہونے پر پھانسی لگا کر خودکشی کر لی۔میڑچل منڈل کے گنڈلا پوچم پلی گاں کی ایک طالبہ، جو ایک کارپوریٹ کالج میں انٹر سیکنڈ ایئر پڑھ رہی تھی، نے ناکافی نمبرات حاصل ہونے پر خودکشی کر لی۔تعلیمی ماہرین اور ماہر نفسیات کا کہنا ہے کہ امتحانات میں ناکامی زندگی کا خاتمہ کرنے کی وجہ نہیں ہونی چاہیے۔والدین سے اپیل کی جارہی ہے کہ وہ اپنے بچوں کو جذباتی سہارا دیں اور ان کے ساتھ وقت گزاریں۔

خوفناک سڑک حادثہ۔ماں جاں بحق بیٹی معمولی زخمی

حیدرآباد۔23/اپریل (سفیر نیوز/صدائے حسینی) حیدرآباد کے بشیر باغ علاقہ میں منگل کے دن رونما خوفناک سڑک حادثہ میں ایک خاتون موقع پر ہی جاں بحق ہو گئیں۔وہ اپنی بیٹی کے ساتھ ٹو وہیلر پر بشیر باغ سے عابڈس کی طرف جارہی تھیں کہ گولکنڈہ ہینڈی کرافٹس کے سامنے ان کی گاڑی کو تیز رفتار بس نے ٹکر دے دی ہے جس کے ساتھ ہی ماں بیٹی گاڑی سے گر پڑی اس دوران اسی بس نے ماں کو روند دیا، خاتون بس کے ٹائر کی زد میں آ گئیں جس کی وجہ سے وہ موقع پر ہی دم توڑ گئیں۔ان کی بیٹی کو معمولی چوٹیں آئیں۔اس حادثے کا ویڈیو قریبی سی سی ٹی وی کیمرے میں قید ہو گیا۔پولیس نے کیس درج کر کے بس ڈرائیور کو حراست میں لے لیا ہے۔نعش کو پوسٹ مارٹم کے لیے عثمانیہ ہاسپٹل کے مردہ خانہ میں محفوظ کروا دیا ہے۔جاں بحق خاتون کی شناخت بی بی زینب ساکن اے سی گارڈس کے طور پر کی گئی ہے۔

حیدرآباد پولیس نے 1275 مقدمات درج کیے نابالغ ڈرائیونگ کے لیے 35 آر سی منسوخ کیے

حیدرآباد۔23/اپریل (سفیر نیوز/صدائے حسینی) 5 سے 22 اپریل تک چلائی گئی نابالغ ڈرائیونگ کے خلاف ایک خصوصی مہم میں حیدرآباد ٹریفک پولیس نے 1,275 مقدمات درج کیے اور 35 گاڑیوں کی رجسٹریشن ایک سال کے لیے منسوخ کی۔اس کے علاوہ، نابالغ جو ڈرائیونگ کرتے ہوئے پکڑے گئے تھے، انہیں 25 سال کی عمر تک ڈرائیونگ لائسنس حاصل کرنے سے روک دیا جائے گا جوائنٹ کمشنر آف پولیس) ٹریفک (ڈی جوئل ڈیوس نے بتایا کہ موٹر وہیکل ایکٹ 1988 کی دفعہ 199A کے تحت نابالغوں کو موٹر گاڑیاں چلانے سے سختی سے منع کیا گیا ہے۔خلاف ورزی کرنے والوں، بشمول کم عمر ڈرائیورز اور ان کے سرپرستوں یا گاڑیوں کے مالکان کو سنگین قانونی نتائج کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ٹریفک پولیس نے ڈرائیو کے دوران نابالغوں کے ذریعے استعمال کی جانے والی تمام گاڑیوں کے رجسٹریشن سرٹیفکیٹ کی منسوخی کے لیے ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی) آر ٹی اے (کو درخواستیں جمع کرائیں۔حیدرآباد ٹریفک پولیس نے اعلان کیا ہے کہ مہم جاری رہے گی اور عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ ٹریفک قوانین کی پابندی کرتے ہوئے روڈ سیفٹی کو یقینی بنانے میں تعاون کریں۔

کشن ریڈی نے حیدرآباد میں پہلگام دہشت گردانہ حملے کے خلاف احتجاج کیا

حیدرآباد۔23/اپریل (سفیر نیوز/صدائے حسینی) مرکزی وزیر کشن ریڈی نے پہلگام دہشت گرد حملہ کے مہلوکین کو شہر حیدرآباد کے ٹینک بنڈ پر ڈاکٹر امبیڈکر کے مجسمہ کے سامنے خراج عقیدت پیش کیا۔

انہوں نے سیاہ لباس پہن کر اور قومی پرچم تھام کر حملہ کے خلاف احتجاج درج کرایا۔انہوں نے کہا کہ پہلگام میں ہونے والا یہ دہشت گرد حملہ ایک شرمناک عمل ہے، جسے مہذب سماج شدید مذمت کے ساتھ دیکھ رہا ہے۔ پاکستان کی ناکام قیادت کے لئے یہ واقعہ ایک انتہا ہے۔کشن ریڈی نے کہا کہ جموں وکشمیر جو پرامن ماحول میں تھا، وہاں پاکستان نفرت اور آگ پھیلا رہا ہے۔اگر پاکستان ہندوستان کو نقصان پہنچانے کی کوشش کرے گا تو اسے اس کی بھاری قیمت چکانی پڑے گی۔مرکزی وزیر نے یقین دہانی کرائی کہ مہلوک خاندانوں کی ہر ممکن مدد کی جائے گی اور مجرموں کو ہرگز بخشا نہیں جائے گا۔کشن ریڈی نے دہشت گردی کے خلاف عوامی احتجاج کی اپیل کی، اور کہا کہ ہر منڈل، ہر بستی میں لوگ سڑکوں پر آ کر احتجاج کریں اور مہلوکین کے لواحقین کے ساتھ اظہار ہمدردی کریں۔

ڈیجیٹل ایم بی کے توسط سے ہی ہوگی وینڈر، کانٹریکٹروں کی ادائیگی

ایم پی ٹرانسکو کا ڈیجیٹائزیشن کی سمت میں ایک اور موثر قدم: وزیر توانائی تومر

بھوپال، 23 اپریل (ہ س)۔ ایم پی ٹرانسکو (مدھیہ پردیش پاور ٹرانسمیشن کمپنی) نے اپنے دفتری عمل میں نئی ٹیکنالوجی کو شامل کرکے ڈیجیٹلائزیشن کی سمت میں ایک اور اہم فراہمی حاصل کی ہے۔ وزیر توانائی پردیومن سنگھ تومر نے بتایا کہ مدھیہ پردیش پاور ٹرانسمیشن کمپنی کے کاموں کے بلوں کی ادائیگی، جو پہلے فزیکل پیائش کی کتاب میں دستی اندراج کے بعد کی جاتی تھی، اب ڈیجیٹل ایم بی کے ذریعے کی جائے گی۔ایم پی ٹرانسکو کے مختلف محکموں میں اس کا استعمال لازمی قرار دیا گیا ہے۔وزیر تومر نے بتایا کہ اب پورے مدھیہ پردیش میں ایم پی ٹرانسکو کے دفاتر میں دکانداروں، ٹھیکیداروں وغیرہ کے بلوں کی ادائیگی 100 فیصد شفافیت کے ساتھ ڈیجیٹل ایم بی کے ذریعے کی جا رہی ہے۔اس سے نہ صرف ادائیگی کا عمل آسان ہوگیا ہے بلکہ دکاندار، ٹھیکیدار وغیرہ بھی اپنے بلوں کی موجودہ صورتحال سے آگاہ ہیں۔اس کے ساتھ ساتھ انہیں وقت پر ادائیگی بھی مل رہی ہے۔ایم پی ٹرانسکو کے سپرنٹنڈنگ انجینئر اجے پانڈے نے بتایا کہ اس ڈیجیٹل ایم بی کو کمپنی کی آئی ٹی اور ای آر پی سیل نے کمپنی کے محکمہ مالیات سے اشتراک بنا کران ہاؤس تیار کیا ہے۔ ڈیجیٹل ایم بی میں وینڈر اور ٹھیکیداروں کے ذریعہ کئے گئے کاموں کے پارٹ پیمنٹ کی قواعد کے مطابق ادائیگی کرنے کی بھی سہولت دی گئی ہے۔ سافٹ ویئر سے کئے گئے کام، مستعمل میٹریل اور باقی کام نیز میٹریل کی گنتی کرکے ادائیگی کی رقم نکل آتی ہے۔ڈیجیٹل ایم بی ایک ڈیجیٹل پیائش کی کتاب ہے۔ یہ سرکاری دفاتر میں کسی بیرونی ایجنسی کے ذریعہ کئے گئے کام اور فراہم کردہ مواد کی ادائیگی کے عمل کا سب سے اہم ریکارڈ ہے۔اسے کام کی اصل پیائش یا گنتی کا اصل ریکارڈ کہا جاتا ہے۔

حیدرآباد ایم ایل سی الیکشن 78.57 فیصد ووٹ پول ہوئی

حیدرآباد۔23/اپریل (سفیر نیوز صدائے حسینی) واحد حیدرآباد لوکل اتھارٹیز ایم ایل سی سیٹ کے لیے ہونے والے انتخاب میں 23 اپریل کو شام 4 بجے تک 78.57 فیصد ووٹ پول ہوئے تھے۔ 112 ووٹرز میں سے 88 نے گریٹر حیدرآباد میونسپل کارپوریشن (GHMC) ہیڈکوارٹر میں قائم دو پولنگ اسٹیشنوں میں اپنے حق رائے دہی کا استعمال کیا۔کل 112 ووٹرز میں سے 31 سابق ممبران تھے جن میں سے 22 نے ووٹ کا حق استعمال کیا۔ جی ایچ ایم سی کے 81 کارپوریٹرس میں سے 66 نے اپنے ووٹ کا حق استعمال کیا۔اصل مقابلہ آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین) اے آئی ایم آئی ایم (اور بھارتیہ جنتا پارٹی)بی جے پی (کے درمیان تھا۔اے آئی ایم آئی ایم نے مرزا ریاض الحسن کو اپنا امیدوار بنایا ہے، جب کہ بی جے پی کی جانب سے این گوتم راؤ نے مقابلہ کیا ہے۔پولنگ کے بعد بیلٹ بکسوں کو سیکورٹی کے ساتھ استقبالیہ مرکز میں لایا گیا اور معائنہ کے بعد انہیں اسٹرانگ روم کے اندر محفوظ کردیا گیا۔ اسٹرانگ روم پر پولیس کے سخت حفاظتی انتظامات کیے گئے تھے۔ووٹوں کی گنتی جمعہ 25 اپریل کو مقرر کی گئی ہے۔

نئی تعلیمی پالیسی میں زبان مسلط کرنے کا کوئی بندوبست نہیں

ممبئی، 23 اپریل (ہ س)۔مہاراشٹر میں قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے نفاذ کے دوران زبان سے متعلق پیدا ہونے والے خدشات کے سلسلے میں ریاستی وزراء کی جانب سے انفرادی سطح پر وضاحتیں پیش کی گئیں۔ وزیر دادا بھوسے نے بدھ کے روز زور دے کر کہا کہ نئی تعلیمی پالیسی کے تحت طلباء پر کسی مخصوص زبان کو تھوپنے کا کوئی منصوبہ نہیں ہے۔انہوں نے میڈیا سے بات چیت کے دوران کہا کہ مرکزی حکومت نے ریاستوں کو اپنی زبان اور ثقافت کو ترجیح دینے کی آزادی دی ہے، اور مہاراشٹر میں ہندی تعلیم پانچویں جماعت سے پہلے سے رائج ہے۔قبل ازیں ریاست کے وزیر تعلیم دیپک کیسرکر نے بھی اپنی وضاحت میں کہا تھا کہ پہلی سے پانچویں جماعت تک طلبہ کو زبان کی بنیادی سمجھ دینے کے مقصد سے ہندی زبان پڑھائی جائے گی۔ان کے مطابق اس فیصلے کو لے کر پیدا ہونے والا تنازع محض ایک غلط فہمی کا نتیجہ ہے، کیونکہ سابقہ تعلیمی ڈھانچے میں بھی ہندی جماعت پنجم سے ہفتم تک لازمی مضمون کے طور پر شامل تھی۔انہوں نے مزید کہا کہ اب اس لازمی تعلیم کو جماعت ششم سے ہٹا کر پرائمری سطح یعنی جماعت اول سے پنجم تک محدود کر دیا گیا ہے، تاکہ طلبہ کو ملک میں وسیع پیمانے پر بولی جانے والی زبان کی ابتدائی واقفیت حاصل ہو۔کیسرکر نے یہ بھی واضح کیا کہ چونکہ ہندی اور مراٹھی دونوں زبانیں دیوناگری رسم الخط استعمال کرتی ہیں، اس لیے طلبہ کو ان میں مماثلت کے باعث سیکھنے میں آسانی ہوتی ہے۔ ریاست کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے اس پالیسی کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ مراٹھی زبان ریاست میں لازمی ہی رہے گی اور اسے کسی صورت میں ہندی سے تبدیل نہیں کیا جا رہا۔انہوں نے کہا کہ ہندی کو نافذ کرنے کا الزام بے بنیاد ہے۔، کیونکہ پالیسی کے مطابق تین زبانیں سیکھنا لازمی ہے، جن میں سے دو زبانیں ہندوستانی ہونی چاہئیں۔انہوں نے اس سوچ پر بھی سوال اٹھایا کہ ہم انگریزی کو اپناتے ہیں جبکہ ہندی جیسی ملکی زبانوں سے گریز کرتے ہیں، اور کہا کہ زبانوں سے متعلق یہ رویہ غور طلب ہے۔ریاستی بورڈ کے تمام اسکولوں میں مراٹھی اور انگریزی کے ساتھ ساتھ پہلی جماعت سے ہندی کو تیسری زبان کے طور پر لازمی بنانے کا فیصلہ حال ہی میں اسکول ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ نے لیا ہے۔ مہاراشٹر اسٹیٹ کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ (ایس سی ای آر ٹی) کے ڈائریکٹر راہل اشوک ریکھاور نے اے این آئی سے بات چیت میں اس کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ یہ فیصلہ 16 اپریل کو کیا گیا۔ان کے مطابق یہ اقدام تعلیمی بنیاد پر لیا گیا ہے اور اس کا مقصد طلبہ کی ترقی کو مدنظر رکھنا ہے، نہ کہ کسی سیاسی یا سماجی ایجنڈے کو آگے بڑھانا۔

جمعیۃ علما ہند نے پہلگام حملہ کی مذمت کی

اسلام میں دہشت گردی کیلئے کوئی جگہ نہیں: مولانا ارشد مدنی

نئی دہلی۔23/اپریل (ایجنسی) صدر جمعیۃ علما ہند مولانا ارشد مدنی نے جموں وکشمیر کے پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ وبزدلانہ حملہ کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ ہم مرنے والوں کے لواحقین کے غم میں برابر کی شریک ہیں اور زخمیوں کی جلد از جلد صحت یابی کے لئے دعا گو ہیں۔آج یہاں جاری ایک تعزیتی بیان میں انہوں نے کہا کہ بے قصوروں کو قتل کرنے والے انسان نہیں حیوان ہیں۔ اسلام میں دہشت گردی کی کوئی گنجائش نہیں۔ دہشت گردی ایک ناسور ہے جو اسلام کی قیام امن کی پالیسی کے متصادم ہے۔اس کے خلاف آواز اٹھانا ہر مومن کے لئے ضروری ہے۔جمعیعلما ہند خاص طور پر مذہب کی بنیاد پر مجرمانہ عمل کو ملک کے لئے اور ملک کے امن وامان کے لئے بربادی کا سبب سمجھتی ہے، جہاں دہشت گردوں کے اس گھنانے اقدام سے انتہائی تشویش ہورہی ہے، وہیں عام کشمیریوں کا اس دہشت گردانہ عمل سے نفرت اور بیزاری کا اظہار بھی ہورہا ہے۔مسجدوں سے اس طرح کی کارروائی سے بیزاری کا اعلان یہ بتارہا ہے کہ کشمیر کا عام مسلمان کشمیر میں امن وامان کو فروغ دینا چاہتا ہے، اور اس کے دل میں مذہب سے اوپراٹھ کر اخوت وہمدردی اور بھائی چارگی کا جذبہ طاقتور اور زندہ ہے۔ یہ چیز بتارہی ہے کہ امن وامان کو قائم رکھنے میں حکومت کو کشمیریوں کا پورا تعاون حاصل ہوگا۔مولانا مدنی نے کہا کہ اس سانحے کو مذہبی رنگ دینا غلط ہے۔مرنے والوں میں نہ صرف ایک مسلمان شامل ہے بلکہ وہاں سے جو خبریں آرہی ہیں ان کے مطابق حملوں کے دوران مقامی لوگوں نے اپنی جان پر کھیل کر بہت سے سیاحوں کو بچایا اور زخمیوں کو اسپتال پہنچایا۔ حملے کے بعد دیر تک وہاں کوئی سرکاری امداد نہیں پہنچی، زخمیوں کو اسپتال پہنچانے کے لئے وہاں کوئی گاڑی بھی نہیں تھی۔

پہلگام حملہ کیخلاف گوداوری کھنی میں کویتا کی قیادت میں کینڈل لائٹ ریالی

حیدرآباد۔23/اپریل (سفیر نیوز/صدائے حسینی) رکن قانون ساز کونسل بی آر ایس کلواکنٹلہ کویتا نے کہا کہ ہم دہشت گردی کے خلاف متحد ہیں۔پہلگام دہشت گردانہ حملہ کیخلاف کے کویتا کی قیادت میں گوداوری کھنی میں موم بتیوں کے ساتھ ریالی نکالی گئی اور پہلگام متاثرین کے ساتھ انصاف کا مطالبہ کیا گیا۔مہلوکین کو خراج پیش کیا گیا۔شرکائے ریالی اپنے ہاتھوں میں بیانرس تھامے ہوئے تھے۔ جس میں پہلگام حملے کی مذمت اور متاثرین کے ساتھ انصاف کا مطالبہ کیا گیا۔

لالو یادو کو ترقی کی بات کرنے کا کوئی حق نہیں: گری راج

بیگوسرائے،23اپریل (ہ س) مرکزی وزیر گری راج سنگھ نے بہار کی ترقی کو لے کر ا?ر جے ڈی سپریمو لالو یادو کو ایک بار پھر نشانہ بنایا ہے۔انہوں نے کہا کہ لالو یادو کے دور حکومت میں بہار کو پیچھے کی طرف دھکیل دیا گیا تھا اور اس دور میں ریاست میں امن و امان کی صورتحال بہت خراب تھی۔بیگوسرائے میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ لالو یادو کے پاس اب اتنی اخلاقی بنیاد نہیں ہے کہ وہ ترقی کی بات کرسکیں۔

محبوب نگر میں عازمین حج کیلئے ٹیکہ اندازی کیمپ

حیدرآباد۔23، اپریل (ہ س)۔ جے جے آر فنکشن ہال، محبوب نگر میں عازمین حج کے لیے ایک خصوصی ویکسینیشن کیمپ کا انعقاد عمل میں آیا، جس میں 200 سے زائد عازمین کو حفاظتی ٹیکے اور ڈراپ دیے گئے۔ یہ کیمپ بعد نماز ظہر منعقد ہوا، جس کے بعد ظفر اللہ صدیقی، (جو خود بھی اپنے ارکانِ خاندان کے ساتھ اس سال حج پر روانہ ہو رہے ہیں) کی جانب سے طعام کا خصوصی اہتمام کیا گیا۔ پروگرام میں حج سوسائٹی کے عہدیداران، مقامی معززین، اور شہر کی معروف شخصیات نے شرکت کی۔

عالمی یوم کتاب اور کاپی رائٹ کے موقعے پر قومی اردو کونسل کے زیر اہتمام بک کنکلیو کا اہتمام

کتاب کلچر کے فروغ کے ساتھ کاپی رائٹ کے مسائل کو حل کرنا بھی ضروری: ڈاکٹر شمس اقبال

نئی دہلی،23اپریل (ہ س)۔ کتابوں کا کاپی رائٹ سے بڑا گہرا تعلق ہے۔شاید یہی وجہ ہے کہ دونوں کا عالمی دن مشترکہ طور پر ایک ہی دن یعنی ہر برس 23 اپریل کو منایا جاتا ہے۔ایسے میں قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان (این سی پی یو ایل) کے زیر اہتمام قومی دارالحکومت نئی دہلی کے انڈیا ہیبی ٹیٹ سینٹر میں بدھ کے روز منعقدہ یک روزہ بک کنکلیو کو کافی کامیاب اور جامع کہا جا سکتا ہے جس میں کاپی رائٹ کے چیلنجز سے لے کر نئی نسل میں سائنسی مزاج کا فروغ جیسے موضوعات کا احاطہ کیا گیا۔اس کے ساتھ ہی کئی کتابوں کا اجرا بھی عمل میں آیا۔بک کانکلیو کے تحت تین اجلاس ہوئے۔ پہلے اجلاس کا عنوان 'مصنوعی ذہانت کے دور میں کاپی رائٹ کے چیلنجز' تھا جس کی صدارت جامعہ ہمدرد کے وائس چانسلر پروفیسر محمد افشار عالم نے کی۔ تعارفی اور استقبالیہ کلمات پیش کرتے ہوئے قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان نئی دہلی کے ڈائرکٹر ڈاکٹر شمس اقبال نے کہا کہ قاری، مصنف اور ناشر کی تثلیث سے ایک کتاب کی تشکیل ہوتی ہے۔کتاب سے ایک انٹیلکچول ڈسکورس قائم کیا جاسکتا ہے۔کتاب کے ذریعے ہی ہم ایک مہذب سماج کی تعمیر میں اہم کردار ادا کرسکتے ہیں۔انھوں نے کہا ہے کہ تحریر وتخلیق کی مثال بچے کی ہے، جو اس کے مصنف کی ملکیت ہوتی ہے، اے آئی یا کسی بھی ذریعے سے کسی کی کتاب یا تخلیق کو اپنے نام سے شائع کروانا گویا کسی کے بچے کو کڈنیپ کرنے جیسا ہے۔ پروفیسر محمد افشار عالم نے صدارتی کلمات پیش کرتے ہوئے کہا کہ کاپی رائٹ آج کے عہد کا ایک بہت گمبھیر مسئلہ ہے اور اس کے تعلق سے حکومت کے ساتھ ساتھ بہت سے تعلیمی ادارے بھی حساس ہوگئے ہیں اور اس حوالے سے اقدامات بھی کررہے ہیں۔قومی اردو کونسل کا یہ پروگرام اس حوالے سے ایک یادگار قدم ہے۔ وانی پرکاشن گروپ، نئی دہلی کی سی ای او محترمہ ادیتی مہیشوری نے کہا کہ اے آئی کے دور میں کاپی رائٹ کے مسائل بہت بڑھ گئے ہیں، موجودہ دور میں جب کہ اے آئی اپنے عروج پر ہے ایک نئے ترمیم شدہ کاپی رائٹ قانون کی ضرورت ہے۔انٹلکچول پراپرٹی رائٹس کی مشہور وکیل محترمہ دہلیا سین اوبرائے نے اپنی تقریر میں کاپی رائٹ کے مختلف پہلوؤں اور مصنوعی ذہانت کے دور میں اس کے چیلنجز پر مربوط اور مبسوط گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ کاپی رائٹ کی خلاف ورزی کرنے والوں کے ساتھ قانونی اور عدالتی چارہ جوئی بھی کی جاسکتی ہے، کیونکہ کاپی رائٹ کی خلاف ورزی دراصل کسی کی محنت پر شب خون مارنے جیسا ہے اور یہ کسی دوسرے کی ملکیت پر غاصبانہ قبضہ کرنے جیسا ہے۔اس اجلاس کی نظامت کے فرائض ڈاکٹر شاداب شمیم نے انجام دیے۔ دوسرے اجلاس میں 'پریم چند: مطالعے کی نئی جہتیں' نامی کتاب کا اجرا ہوا۔ یہ کتاب ہندی کے معروف دانشور ڈاکٹر کمل کشور گوئنکا نے تصنیف کی ہے، جس کا ترجمہ جناب محمد صغیر حسین نے کیا ہے۔اس تقریب کی صدارت جناب اے رحمان نے کی۔انھوں نے صدارتی تقریر میں مختلف زبانوں سے کیے جانے والے اردو تراجم کو درپیش چیلنجز پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ترجمے کی زبان مترجم کی علاقائی وابستگی وغیرہ کی وجہ سے بدل جاتی ہے۔انھوں نے کہا کہ پریم چند پر لکھی گئی اس کتاب میں ان کی زندگی، شخصیت اور تخلیقات کے حوالے سے ایسی بہت اہم معلومات ملتی ہیں، اس اعتبار سے یہ کتاب منفرد قرار دی جاسکتی ہے۔اس موقعے پر پروفیسر محمد کاظم، پروفیسر شاہینہ تبسم اور کتاب کے مترجم محمد صغیر حسین نے بھی کتاب کے تعلق سے اظہارِ خیال کیا۔ پروفیسر صغیر افراہیم مہمانِ اعزازی کے طور پر شریک ہوئے۔انھوں نے مذکورہ کتاب اور پریم چند کے حوالے سے بہت سے اہم نکات کی نشان دہی کی۔ نایاب حسن نے اس پروگرام کی نظامت کی۔

2 غیر قانونی تارکین وطن، 4 ایجنٹ جعلی دستاویزات کے ساتھ گرفتار

حیدرآباد۔23/اپریل (سفیر نیوز/صدائے حسینی) دو بنگلہ دیشی شہریوں کو حیدرآباد پولیس نے غیر قانونی طور پر ہندوستان میں داخل ہونے کے الزام میں گرفتار کیا، ان کے ساتھ چار ایجنٹوں پر ان کے لیے جعلی پیدائشی سرٹیفکیٹ اور دیگر جعلی دستاویزات تیار کرنے کا الزام ہے۔ملزمین کی شناخت محمد حسیب اور روہن ساہا کے طور پر کی گئی ہے جو دونوں بنگلہ دیشی شہری ہیں، ان کے ساتھ چار ایجنٹوں بشمول محمد مقید، تیمورا سائی کرن، گڈا میدی رجنی کانت اور دودو سدھیر کمار شامل ہیں۔ اطلاعات کے مطابق بنگلہ دیش کے ڈھاکہ سے تعلق رکھنے والا محمد حسیب 4 سال قبل ضلع بیناپول کے راستے غیر قانونی طور پر ہندوستان میں داخل ہوا اور اسمگلروں کو 25 ہزار روپے ادا کرتے ہوئے گدھوں کے راستے سے مغربی بنگال میں داخل ہوا۔ وہ جنوبی ہورہ، کولکتہ میں آباد ہوا، جہاں اس نے کراٹے ٹرینر کے طور پر 20,000 روپے ماہانہ کمایا۔اس دوران اس نے جوون چودھری کے نام سے ایک فرضی آدھار کارڈ حاصل کیا۔ دسمبر 2023 میں، حسیب نے فیس بک پر ملک پیٹ کی ایک خاتون جیا چودھری سے ملاقات کی۔اس نے اپنی اصلی شناخت چھپاتے ہوئے اس سے دھوکہ دہی سے شادی کی اور ملک پیٹ چلا گیا۔ وہاں، اس نے آن لائن گارمنٹس کا کاروبار شروع کیا اور Zomato اور Swiggy کے لیے فوڈ ڈیلیوری ایجنٹ کے طور پر کام کیا۔آٹھ ماہ قبل، جب ملک پیٹ میں، حسیب نے ایجنٹس محمد مقید، تیمورا سائی کرن، اور گڈا میدی رجنی کانت کی خدمات کا استعمال کرتے ہوئے نرسنگی میونسپلٹی سے جعلی برتھ سرٹیفکیٹ حاصل کیا، یہ دعویٰ کیا کہ وہ ضلع رنگاریڈی میں پیدا ہوا تھا۔جعلی برتھ سرٹیفکیٹ کا استعمال کرتے ہوئے، اس نے رجنی کانت کے ذریعے ایک ہندوستانی ووٹر آئی ڈی حاصل کی اور اصل آدھار کارڈ کے لیے درخواست بھی دی۔ بعد ازاں حسیب نے اپنے دوست روہن ساہا کی مدد کی جو کہ کولکتہ میں غیر قانونی طور پر مقیم بنگلہ دیشی ساتھی ہے، اسے مارچ 2025 میں ملک پیٹ لاکر۔اس نے ساہا کو پناہ دی اور بھارت میں اپنے قیام کو باقاعدہ بنانے کیلئے جعلی آدھار کارڈ حاصل کرنے میں مدد کی۔ مصدقہ اطلاعات کی بنیاد پر حیدرآباد پولیس نے ملزم کو گرفتار کرلیا۔

پٹواری رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار

جموں، 23 اپریل (ہ س)۔ انسدادِ رشوت ستانی بیورو جموں وکشمیر نے ایک اہم کارروائی انجام دیتے ہوئے پٹواری حلقہ کول کلاں ارنیا، نوید احمد کو پچاس ہزار روپے رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کرلیا۔ مذکورہ پٹواری قرضہ فرد جاری کرنے کے عوض ایک لاکھ روپے رشوت کا مطالبہ کر رہا تھا۔ بیورو کے ترجمان کے مطابق، شکایت کنندہ نے اے سی بی کو اطلاع دی کہ پٹواری نوید احمد نے فرد کے اجرا کے بدلے ایک لاکھ روپے کی غیر قانونی رقم طلب کی ہے۔ مذاکرات کے بعد یہ طے پایا کہ 50 ہزار روپے ایڈوانس میں دیے جائیں گے جبکہ بقیہ رقم موقع پر ادا کی جائے گی۔ شکایت کنندہ نے رشوت دینے کے بجائے انسدادِ رشوت ستانی بیورو سے رابطہ کر کے قانونی کارروائی کی درخواست کی۔ ابتدائی چھان بین میں الزامات درست ثابت ہونے پر پولیس اسٹیشن اے سی بی جموں میں انسدادِ بدعنوانی ایکٹ 1988 کی دفعہ 7 کے تحت ایف آئی آر نمبر 04/2025 درج کی گئی اور تفتیش شروع کی گئی۔

بہار انتخابات سے قبل الیکشن کمیشن کی جانب سے دی جارہی ہے ٹریننگ

نئی دہلی، 23 اپریل (ہ س)۔ الیکشن کمیشن خاص طور پر بہار انتخابات سے پہلے ٹریننگ پر توجہ دے رہا ہے۔اسی سلسلے میں بہار کے بوتھ لیول آفیسرز کے لیے دو روزہ تربیتی پروگرام کا انعقاد کیا گیا ہے۔اس کے ساتھ ہی پہلی بار بہار کے پولس نوڈل آفیسر اور پولیس افسران کے لیے ایک خصوصی ایک روزہ ٹریننگ کا بھی اہتمام کیا گیا ہے۔ بوتھ لیول آفیسرز کے تیسرے بیچ نے انڈیا انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ڈیموکریسی اینڈ الیکشن مینجمنٹ، دہلی میں 2 روزہ ٹریننگ میں شرکت کی۔ اس میں 229 بوتھ لیول آفیسرز، 12 الیکشن ریٹرننگ آفیسرز اور 2 ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسرز حصہ لے رہے ہیں۔الیکشن کمیشن کا کہنا ہے کہ اس ٹریننگ کا مقصد انتخابی انتظام کو بہتر بنانا ہے۔اس سے انتخابی اہلکاروں اور پولیس کے درمیان تال میل بڑھانے میں مدد ملے گی۔اس میں امن وامان، خطرات کی تشخیص، نیم فوجی دستوں (سی اے پی ایف) کی تعیناتی اور ماڈل کوڈ آف کنڈکٹ (ایم سی سی) کی پابندی کے بارے میں تربیت دی جارہی ہے۔ پروگرام کا افتتاح چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار نے کیا۔اس موقع پر الیکشن کمشنر ڈاکٹر وویک جوشی بھی موجود تھے۔کمیشن نے بتایا کہ آئی آئی ڈی ای ایم میں عالمی معیار کے انتخابی انتظامی طریقوں سے متعلق تربیتی پروگرام منعقد کیے جارہے ہیں۔ اس میں 141 ممالک کے 3000 سے زائد شرکاء نے شرکت کی۔

پہلگام دہشت گردانہ حملے پر رابرٹ واڈرا کے بیان پر بی جے پی برہم

نئی دہلی، 23 اپریل (ہ س)۔ جموں وکشمیر کے پہلگام میں دہشت گردانہ حملے میں مارے گئے سیاحوں پر کانگریس ایم پی پرینکا گاندھی کے شوہر رابرٹ واڈرا کے بیان پر سیاسی ہنگامہ کھڑا ہوگیا ہے۔ رابرٹ واڈرا نے اس واقعہ میں مارے گئے لوگوں کے تئیں تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ حکومت ہندوتوا کی بات کرتی ہے اور اقلیتیں بے چین اور پریشان ہیں۔ جسکی وجہ سے ایسا حملہ کیا گیا ہے۔ بی جے پی نے اس بیان کی مذمت کرتے ہوئے اسے شرمناک قرار دیا ہے۔ بدھ کے روز، بی جے پی کے ترجمان شہزاد پونا والا نے ایکس پلیٹ فارم پر کہا کہ یہ شرمناک ہے کہ اگر کوئی ایسے حملے کو بے بنیاد دلائل کے ساتھ جواز فراہم کرنے کی کوشش کرتا ہے اور یہ دعویٰ کرتا ہے کہ یہ کسی بھی کارروائی کا ردعمل ہے۔ اس طرح بنیاد پرست جہاد اور دہشت گردی کو بچانے کی کوشش سے بڑھ کر کوئی افسوسناک بات نہیں ہوسکتی۔ ایسے وقت میں جب اس طرح کے دہشت گردانہ حملوں کی پرزور مذمت کی جانی چاہیے اور اسے متفقہ طور پر تسلیم کیا جانا چاہیے، یہ مایوس کن ہے کہ کچھ لوگ اب بھی غیر منطقی دلائل کے ساتھ پاکستان کی جانب سے جاری انتہاپسندی کا دفاع کررہے ہیں۔ بدقسمتی سے کانگریس پارٹی اور رابرٹ واڈرا اس کہانی میں سب سے آگے دکھائی دیتے ہیں۔ شہزاد پونا والا نے کہا کہ یہ کانگریس پارٹی کے رابرٹ واڈرا کا سونیا گاندھی، راہل گاندھی کے کہنے پر دیا گیا انتہائی شرمناک، گھناؤنا بیان ہے۔

امتیازی کامیابی پر مبارکباد

حیدرآباد۔23/اپریل (سفیر نیوز صدائے حسینی) محمد عباس علی خاں فرزند محمد اکبر علی خاں نے انٹر سیکنڈ ایئر (2nd Year) میں 876 مارکس اور 88 فیصد، اے گریڈ (A GRADE) سے امتیازی کامیابی حاصل کی اس پر مسرت موقع پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے والدین، رشتہ داروں، عزیز واقارب نے محمد اکبر علی خاں کو مبارکباد پیش کی اور ان سے نیک تمناں کا اظہار کرتے ہوئے انہیں تہنیت پیش کی اور ان کے حق میں روشن مستقبل اور بہ طفیل اہلبیت انہیں مزید کامیابی اور کامرانی حاصل ہونے کی بارگاہ رب العزت میں دعا کی۔

عالمی مارکیٹ سے مضبوط اضافے کے اشارے

نئی دہلی، 23 اپریل (ہ س)۔ آج عالمی مارکیٹ سے مضبوطی کے آثار ہیں۔ امریکی بازار گزشتہ سیشن کے دوران مضبوط اضافے کے ساتھ بند ہوئے۔ ڈاؤ جونز فیوچر بھی آج مضبوطی سے تجارت کررہے ہیں۔ گزشتہ سیشن کے دوران بھی یورپی منڈیوں میں مسلسل خریدار رہی۔ ایشیائی بازاروں میں آج ہمہ جہت اضافہ ہے۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے امریکی فیڈ کے چیئرمین جیروم پاول کے بارے میں اپنے پہلے کے تبصروں پر پیچھے ہٹنے کے بعد وال اسٹریٹ انڈیکس پچھلے سیشن میں مضبوط اضافے کے ساتھ بند ہوئے۔ ڈاؤ جونز نے 1000 پوائنٹس چھلانگ لگائی۔ اسی طرح، ایس اینڈ پی 500 انڈیکس گزشتہ سیشن 129.56 پوائنٹس یعنی 2.51 فیصد اضافے کے ساتھ 5,287.76 پوائنٹس پر ختم ہوا۔ اس کے علاوہ نیس ڈیک 429.52 پوائنٹ یعنی 2.71 فیصد اضافے کے ساتھ 16,300.42 پوائنٹس پر بند ہوا۔ ڈاؤ جونز فیوچرز بھی اس وقت 479.69 پوائنٹس یعنی 1.22 فیصد اضافے کے ساتھ آج 39,666.67 پوائنٹس کی سطح پر تجارت کررہا ہے۔ گزشتہ سیشن کے دوران بھی یورپی منڈیوں میں مسلسل خریدار رہی۔ ایف ٹی ایس ای انڈیکس 0.64 فیصد اضافے کے ساتھ 8,328.60 پوائنٹس پر بند ہوا۔ اسی طرح، سی اے سی انڈیکس 0.55 فیصد چھلانگ لگا کر گزشتہ سیشن کے اختتام پر 7,326.47 پوائنٹس پر پہنچ گیا۔ اس کے علاوہ ڈی اے ایکس انڈیکس 0.41 فیصد اضافے کے ساتھ 21,293.53 پوائنٹس پر بند ہوا۔ ایشیائی بازاروں میں بھی آج تیزی کا رجحان ہے۔ تمام 9 ایشیائی مارکیٹ انڈیکس آج اضافے کے ساتھ سبز رنگ میں ٹریڈ کررہے ہیں۔ گفٹ نفٹی 102 پوائنٹس یعنی 0.42 فیصد کے اضافے کیساتھ 24,279 پوائنٹس کی سطح پر ٹریڈ کررہا ہے۔

ایڈیٹر پرنٹر پبلشر ومالک سید جعفر حسین نے روزنامہ 'صدائے حسینی' کو سری شیشائی انٹرپرائزیز' پلاٹ نمبر 19' آئی ڈی اے بالانگر' آر آر ڈسٹرکٹ' تلنگانہ 037 500 (انڈیا) سے چھپوا کر 146/306-7-18' امان نگر (اے) سے شائع کیا۔ رجسٹرڈ نمبر: RNI No.APURD/2009/30780 'پوسٹل رجسٹریشن نمبر HSE/910/213/215۔